پاکستانی یونیورسٹیز میں

مسانید سیرت (Seerat Chairs) کا قیام

اغراض و مقاصد اور لائحہ عمل

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر عبد الغفار

ڈائریکٹر سیرت (رحمۃ للعالمین ﷺ) چیئر

زیر اہتمام

سیرت (رحمۃ للعالمین ﷺ) چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

پاکستانی یونیورسٹیز میں مسانید سیرت (Seerat Chairs) کا قیام اغراض ومقاصد اور لائحہ عمل

ڈاکٹر عبد الغفار

ڈائریکٹر سیرت رحمۃ للعالمین ﷺ چیئر

زیرِ اہتمام: سیرت رحمۃ للعالمینؐ چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:

پاکستانی یونیورسٹیز میں مسانید سیرت (Seerat Chairs) کا قیام
اغراض و مقاصد اور لائحہ عمل

مؤلف:

ڈاکٹر عبد الغفار

ڈائریکٹر سیرت چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ 0300-4881087

ترتیب و تزئین: **حافظ انتظار احمد** 0306-4245048

پی ایچ۔ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ و سیرت النبی ﷺ

یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔ معاون ایڈیٹر ریسرچ جرنل الاضواء،

پنجاب یونیورسٹی لاہور

ISBN: 978-627-7710-03-3

مطبع: المطبعۃ العربیہ، 30 لیک روڈ، پرانی انارکلی، لاہور (0311-4504207)

زیر اہتمام: شعبہ علوم اسلامیہ وسیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکارہ، اوکارہ

سال طباعت: 2023ء/1444ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (الانبیاء: 107)

وطن عزیز پاکستان اسلامی جمہوریہ ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے اس کی تمام اکائیوں قبائل، لسانی گروہوں، خطّوں اور علاقوں میں اسلام ہی مشترک قدر ہے اور یہی وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا کا تقاضا ہے کلمہ شہادتین میں کلمہ توحید تمام الہامی مذاہب کی مشترکہ میراث ہے "والانبیاء اخوۃ ودینھم واحد" کی بنیاد پر تمام انبیاء ورُسل نے اسی کلمہ توحید کی دعوت کو عام کیا "إِنَّ الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡإِسۡلَامُ" جس کا آغاز جناب سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا اسکا اختتام "اَلۡيَوۡمَ أَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَأَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِيۡ وَرَضِيۡتُ لَكُمُ الۡإِسۡلَامَ دِيۡنًا"۔ اور یہی آیت مبارکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ختم نبوت ورسالت کی اہم دلیل قرار پائی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام بنی نوع انسانیت کیلئے ہادی ورہنما بنا کر مبعوث فرمایا: قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعًا۔ اسی لئے آپ ﷺ کی ذات اور تعلیمات کو کامل نمونہ، اُسوہ حسنہ، لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ۔ قرار دیا گیا۔

انسانی زندگی اور تہذیب وتمدن میں وسعت کی وجہ سے یہ دنیا Global Village سے بھی آگے بڑھ کر Information Technology کی وجہ سے Global Hutt کا تصوّر پیش کر رہی ہے اس ہی کی وجہ سے ریاست و حکومت، دستور و قانون، معاشرت و تمدون، سفارت و بین الاقوامی تعلقات، اخلاقیات، جدید معیشت جیسے مضامین میں جزئیات اور تخصّص کی صورت میں ابحاث کا سلسلہ جاری ہے Discussions Dialogs اور سیرت کے اطلاقات کیوجہ سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کاملیت وجامعیت اور عملیت کا خوب اظہار ہورہاہے۔ یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ اس عالمگیریت کی وجہ سے مسائل بھی بڑھ چکے ہیں خصوصاً معاشی، سماجی، طبی، سفارتی وغیرہ تو اس کے حل کے لیے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت اور تعلیمات کو ایک جامع مربوط نظام کی صورت میں پیش کرنا ایک عصری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقاضا ہے اس میں کوئی شک نہیں وطن عزیز میں اسکولز کالجز مدارس، یونیورسٹیز جامعات کی سطح پر مطالعہ سیرت النبی ﷺ کی تعلیم و تدریس پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے باقاعدہ نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ تعلیمات نبویہ کے فروغ نشرو اشاعت کے لیے باقاعدہ ادارے قائم ہوچکے ہیں، یونیورسٹیز کی سطح پر سیرت چیئرز قائم ہوچکی ہیں۔ ریاست و حکومت کی سطح پر "رحمۃ للعالمین" اتھارٹی قائم ہوچکی ہے۔ وفاقی وزارت تعلیم کئی دھائیوں سے منظم انداز سے اس کے فروغ میں مصروف عمل ہے۔

"وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" کے تحت یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ وَلَا يَخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ فاتلوه (جامع الترمذی، حدیث 2906) کے مطابق اسی کے مطالعہ سے عجائب اور "اللؤلؤ المکنون"، دُرّ نایاب نکلتے رہیں گے۔

علوم اسلامیہ اور علوم سماجیات کی تشکیل نو کی بدولت "مطالعات سیرت" ایک باقاعدہ شعبہ بن چکا ہے، اسی کے تحت ملکی جامعات میں اس کی نشرو اشاعت کے لیے بہت سا کام ہو چکا ہے اور عصری تقاضوں کے پیش نظر تحقیقات پیش کی گئی ہیں جس پر Review کے لیے راقم کی کتاب "قومی و بین الاقوامی یونیورسٹیز میں علومِ حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)" کا مطالعہ مفید رہے گا۔ علوم سیرت کی نشرواشاعت کے لیے مختلف زاویوں اور Dimensions سے جو علمی، عملی اور تحقیقی کام ہو رہا ہے اس میں سے ایک زاویہ ملکی جامعات میں سیرت چیئرز کا قیام ہے اہل علم جانتے ہیں کہ کسی بھی چیئر کا بنیادی مقصد جس کی طرف اس چیئر کو منسوب کیا جاتا ہے اس کی تعلیمات کو مختلف تحقیقی پہلوؤں کے اعتبار سے قابل عمل بنانا ہوتا ہے تو اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی ہے کہ اس ہستی مبارک کی سیرت پاک پر تحقیقات پیش کی جائیں جس کے بارے میں فرمایا گیا وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا۔ "اور اگر آپ ﷺ کی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤ گے۔" (النور: 54) اماں جان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان "کان خلقه القرآن" (مسند احمد 11171) حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کا زاد المعاد فی ہدی خیر العباد میں لکھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت نبویہ ﷺ کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کیونکہ سعادت دارین رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت ور ہنمائی پر مبنی ہے۔

اسی سعادت دارین کے حصول کیلئے، مسائل کا حل، تجزیہ اور آئندہ کے لیے لائحہ عمل کیلئے وطن عزیز میں قائم جامعات میں سیرت چیئرز کے قیام، اغراض و مقاصد اور غور و فکر تدبر اور مسائل کی نشاندہی کیلئے کیا کردار رہا ہے اور مزید اس کام کو کیسے آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ ایک Review of Literature کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ سیرت چیئرز کے ذمہ داران ارباب حل و عقد اس پر غور فرمائیں گے ان کو سعادت سمجھتے ہوئے اس مشن کو آگے بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوں گے اور باہم روابط، ہم آہنگی اور علمی تعاون بھی فروغ پائے گا۔ میں خصوصی شکر گزار ہوں ایسے تمام اپنے سنیئرز اساتذہ کرام خصوصاً پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، پروفیسر ڈاکٹر حافظ سجاد، پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس، پروفیسر ڈاکٹر سجیلہ کوثر، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمن، پروفیسر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین، پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین، پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم، پروفیسر ڈاکٹر مبشر حسین لاہوری، پروفیسر ڈاکٹر عاصم نعیم اور ڈین فیکلٹی علوم اسلامیہ استاذ قدر پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی صاحب کا جنہوں نے ہر موقع پر رہنمائی فرمائی۔ اور یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

خصوصاً شعبہ علوم اسلامیہ و سیرت اسٹڈی کے Ph.D اسکالر حافظ انتظار احمد کا جنہوں نے اس کی کمپوزنگ سے لے کر تزئین و آرائش کی ذمہ داری کو کماحقّہ پورا کیا۔

الحمدللہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

ڈاکٹر عبدالغفار

ڈائریکٹر سیرت رحمۃ للعالمین چیئر

یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ

08-08-2023

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (الانبیاء:107)

پاکستان ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے۔ اسلام ہی ملک پاکستان کی جان، آن اور پہچان ہے۔ اس لیے پاکستان میں دینی تعلیمات جس قدر اہمیت کی حامل ہوں گی پاکستان اسی نسبت سے دینی، اخلاقی، قانونی اور سماجی طور پر مستحکم ہو گا۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ پاکستان کی تمام اکائیوں، قبائل، لسانی گروہوں، خطوں اور علاقوں میں اسلام ہی مشترک قدر ہے۔ یہ دین ہی اس مملکتِ خداداد کو قوتِ نافذہ عطا کرتا ہے اسی لیے وطن عزیز کے طول و عرض میں اسلامی ادارے، دینی مراکز اور مذہبی عبادت گاہیں قائم اور سرگرم عمل ہیں۔ تاکہ صحیح اخلاقی اصول و قواعد کے مطابق لوگ زندگی بسر کر سکیں۔

اسلام کا بنیادی عنصر کلمہ طیبہ یا کلمہ شہادت دو اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کا پہلا حصہ توحید الٰہی کے عقیدہ کا مظہر ہے اور دوسرا جزو عقیدہ رسات کا آئینہ دار ہے۔ عقیدہ توحید تمام لہامی مذاہب کی مشترکہ میراث ہے اور قرآنی تعلیمات کے مطابق یہ توحید تمام اہل کتاب کی متاع بے کراں ہے۔ جبکہ عقیدہ رسالت اسی کا دوسرا جزو ہے۔ نیز توحید الٰہی کی حقیقت اور اس کی اصل ماہیت بھی رسول اللہ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی اطاعت اتباع رسول میں پوشیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ذی قدر ہے: وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ، اور يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ کے ذریعے سے ہی سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ ہر نبی اپنے خالق کی پوشیدہ حقیقتوں کا پرتو، امین اور داعی ہوتا ہے۔ اس لیے عقیدہ رسالت ایک ایسا عقیدہ ہے، جو ایک جانب تو توحید الٰہی کا مظہر اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا عملی اظہار ہے، تو دوسری جانب وہ احکام ربانی کا عملی نمونہ اور اُمت مسلمہ کی شناخت کا واحد ذریعہ ہے جبکہ حضرت "محمد رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین کی ذاتِ ستودہ صفات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے بغیر مسلمان نہ اللہ تعالیٰ کو حقیقی طور پر پہچان سکتے ہیں نہ اپنی شناخت قائم کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُمت مسلمہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اس آیت کے مطابق: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ دل و جان سے محبوب اور اپنی جانوں سے زیادہ عزیز ہیں اور ان کی تعلیمات کو وہ مشعلِ راہ اور حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں۔

الہامی مذاہب میں اسلام کا امتیاز یہ ہے کہ اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانوں کی طرف مبعوث ہوئے، وہ خاتم الانبیاء والمرسلین ہیں۔ ان کی تعلیمات نہ صرف ابدی اور دائمی ہیں، بلکہ وہ قیامت تک تمام زمانوں اور مکانوں کے لیے یکساں مفید اور قابل عمل ہیں۔ نیز وہ انسانی زندگی کے تمام پہلوئوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاق و عمل کا پورا نظام ان کی اطاعت، ان کی پیروی اور ان کے اسوہ حسنہ پر کاربند ہونے سے عبارت ہوتا ہے۔ اور ان کی ہدایات پر عمل پیرا ہو کر ہی امت مسلمہ اپنا وجود، مسلمان اپنا تشخص اور انسان اپنا دین و مذہب انفرادی اور اجتماعی طور پر برقرار رکھ سکتے ہیں۔

تحریک پاکستان کے دوران ہمارے اسلاف نے یہ نعرہ بلند کیا تھا کہ "پاکستان کا مطلب کیا؟" جس کے جواب میں برصغیر کی ملت اسلامیہ یک زبان اور ببانگِ دُہل یہ کہتی تھی "لا الہ الا اللہ" جس کا حتمی اور حقیقی مقصد و مدعا یہ ہوتا تھا کہ نوزائیدہ ریاست پاکستان میں اسلامی نظام رائج ہوگا۔ اس لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کا استحکام اور تحفظ و بقاء اس امر میں پوشیدہ ہے کہ اس ریاست کی حکومت، ادارے، عوام اور نظام اپنے آپ کو غلامی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پابند بنائیں۔ اور ریاست کے نظام ہائے کار کو سیرت طیبہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق بنائیں اسی مقصد کے لیے تحریک پاکستان کے نتیجہ میں اور قیام پاکستان کے فوراً بعد پاکستانی قوم نے اسلامی ادارے قائم کیے۔ اسلام کو بطور دین اختیار کیا۔ پاکستان کے دستور میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کو تسلیم کیا، ملکی قوانین کو قرآن و سنّت کے تابع بنایا۔ ختم نبوّت کو مسلمانوں کے عقیدہ رسالت کا جزو لاینفک بنایا۔ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظام تعلیم میں سمویا نیز اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ تحقیقات اسلامی، شریعہ اکیڈمی دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں شعبہ علوم اسلامیہ، وفاقی شرعی عدالت، وزارت مذہبی امور، مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اور اسلامی بنک کاری جیسے عظیم الشان ادارے وقتاً فوقتاً قائم کیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور انہیں فعّال بنایا۔ لیکن اسلام کی جان، دین کی روح، انسانی دکھوں کا مداوا اور انسانی رہنمائی کے عملی نمونہ "سیرت طیبہ" کے گہرے مطالعہ اور ترویج و تحقیق کے لیے پاکستان کے تشکیلی دور میں کوئی ادارہ قائم نہیں ہوا تھا جس کی اشد ضرورت تھی۔

وزارت مذہبی امور نے اپنے قیام کے فوراً بعد ہمدرد وقف پاکستان کے تعاون سے ۱۹۷۴ء میں ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس کا اہتمام کیا۔ جس میں مشرق و مغرب کے نامور مذہبی اسکالرز اور عالمی سیرت نگاران نے اپنے قیمتی نتائج تحقیق پیش کیے۔ اس عالمی سیرت کانفرنس کے اجلاس وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے علاوہ چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں بھی منعقد ہوئے۔ اس بین الاقوامی کانفرنس کے اختتام پر جو اعلامیہ جاری کیا گیا اس میں اس امر کی پر زور سفارش کی گئی کہ پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت (Seerat Chairs) قائم کی جائیں۔ یہ مسانید سیرت نہ صرف پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کی تعلیم و تدریس کا اہتمام کریں، بلکہ یہ سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیں۔ نیز یہ مسند ہائے سیرت اپنے اپنے دائروں میں سیرت نگاری کو فروغ دیں ایسے اہل علم کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ جبکہ تعلیمی اداراوں میں سیرت طیبہ ؓ اعلیٰ درجوں تک مستقل مضمون (Independent Subject) کی حیثیت سے بھی متعارف کرائیں۔ گویا سیرت طیبہ ﷺ اور اُسوہ حسنہ کو ایک متحرک عنصر کے طور پر مسلم معاشرے میں عام کریں تاکہ اُسوہ حسنہ پر عمل کرنا آسان ہو۔

اس سفارش پر عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت پاکستان نے بڑے بڑے پاکستانی تعلیمی اداروں میں مسانید سیرت قائم کیں۔ جو اسی تسلسل کے ساتھ آج بھی جاری ہیں۔ چنانچہ جامعہ کراچی، جامعہ سندھ، جامعہ بلوچستان، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، پنجاب یونیورسٹی لاہور، میں مسانید سیرت قائم ہوئیں پھر یہ تسلسل جاری رہا اور GC یونیورسٹی فیصل آباد، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، جامعہ پشاور، یونیورسٹی آف سرگودھا اور یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ، غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان، وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ، ہزارہ یونیورسٹی ہزارہ وغیرہ میں مطالعہ سیرت کی مسانید قائم کیں، جو ابھی تک سرگرم عمل ہیں۔ جامعہ پشاور نے صرف مسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت قائم کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس یونیورسٹی نے مطالعہ سیرت کا ایک مستقل مرکز فضیلت (Centre of Excellence) قائم کیا جو ایم فل اور ڈاکٹریٹ تک تعلیمی اور تحقیقی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا ممتاز ادارہ، ادارہ تحقیقات اسلامی بھی مطالعہ سیرت کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ اس ادارے میں مطالعہ سیرت اور تحقیقی کام کا مرکز ہے جس کا طریقہ امتیاز یہ بھی ہے کہ اس کے پاس سیرت طیبہ ﷺ پر کتابوں کا ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے۔ یہ کتب خانہ تقریباً دس ہزار کتب پر مشتمل ہے۔ اس میں بہت سی نادر کتب اور مخطوطات و مسودات بھی موجود ہیں۔ جو مشرق و مغرب سے لا کر اس جگہ محفوظ کیے گئے ہیں۔ اہل علم کی رائے میں یہ ایک عمدہ کتب خانہ ہے۔ جو سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف موضوعات اور متنوع پہلوؤں پر تحقیقی کام کرنے والے ماہرین سیرت کو یک جا بہت سا ''سیرت ادب'' مہیا کرتا ہے سیرت طیبہ ﷺ کے خدّام کے لیے یہ ایک عمدہ سہولت ہے۔

ان مسانید سیرت پر عالمی شہرت یافتہ اور نامور محققین اور اساتذہ کرام کو تحقیقات سیرت پر عملی طور پر کام کرنے کا موقع میسر آیا۔ جن میں چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔ یہ فہرست مکمل نہیں ہے بلکہ بطور نمونہ شامل کی جا رہی ہے۔

1. پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی
2. پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
3. پروفیسر ڈاکٹر احمد حسن
4. پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی
5. پروفیسر ڈاکٹر نورالدین
6. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
7. پروفیسر ڈاکٹر شاہین قیصرانی
8. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید
9. جناب خالد ایم اسحاق ایڈووکیٹ
10. پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز
11. پروفیسر عبدالجبار شاکر
12. پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام
13. پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت
14. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15. پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری
16. پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی
17. پروفیسر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین
18. پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی
19. پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس

مسانید سیرت کے سربراہان اور ان کے رفقاء کار کی مہارت، دلچسپی اور شبانہ روز محنت سے نہ صرف یہ مسانید قائم ہوئیں بلکہ ان سب نے سیرت شناسی، مطالعہ سیرت کے فروغ اور اُسوہ حسنہ کو عملی سانچے میں ڈھالنے نیز پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کو ایک مکمل اور مستقل مضمون کے طور پر متعارف کرانے اور فروغ دینے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ جس کے پاکستانی معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ پاکستان دینی عمل اور اخلاقی قدروں کو فروغ، نیز نظام تعلیم کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے میں بھی مدد ملی۔

مسانید سیرت کی خدمات اور اثرات کے چند نمایاں پہلو:

ا۔ پاکستان کے نظام تعلیم میں "سیرت طیبہ ﷺ" کو شامل کیا گیا۔ چنانچہ تیسری جماعت سے لے کر بی۔اے۔بی۔ایس۔سی دو سالہ۔ BS 4 سالہ ایم اے پروگرام تک سیرت طیبہ ﷺ کسی نہ کسی انداز میں شامل نصاب ہے۔ جو ایک عمدہ اقدام ہے۔ تاہم اس میں اضافے کی ضرورت ہے، پرائمری، ایلمنٹری، سکینڈری، ہائر سکینڈری سطح پر نصاب سیرت کے جائزہ کے لیے یونیورسٹی آف اوکاڑہ ڈاکٹر عبدالغفار کی زیر نگرانی مقالات لکھوائے گئے ہیں۔ ان کی طرف مراجعت ضروری ہے۔

۲۔ سیرت طیبہ ﷺ ایک مستقل مضمون (Subject) کے طور پر متعارف ہوئی، جامعہ پشاور میں سیرت طیبہ ﷺ کا ایک مستقل شعبہ قائم کیا گیا۔ جس میں ایم فل اور ڈاکٹریٹ تک تعلیم و تحقیق کی سہولتوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ بقیہ اداروں کا تفصیلی تعارف آنے والی پیش کیا جا رہا ہے۔

۳۔ سیرت طیبہ ﷺ کے موضوع پر نہ صرف تحقیقی کاوشوں کو فروغ ملا بلکہ نتائج تحقیق کو عام کرنے کے مواقع میسر آئے۔ اس طرح کئی تصانیف زیر طبع سے آراستہ ہوئیں جن میں مسند عائشہ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان کامل اور سماجیات سیرت، خطبات بہاولپور از ڈاکٹر محمد حمید اللہ ؒ، فقہ السیرۃ کا اہم مجموعہ (تحقیق، تخریج و تعلیق)۔

۴۔ سیرت طیبہ ﷺ کے متنوع پہلوؤں اور مختلف موضوعات پر تحاریر تحقیقی مجلات میں بکثرت طبع ہو رہی ہیں۔ (جس کی تفصیل الگ سے کتابی صورت میں پیش کی جائے گی۔)

۵۔ جو طلبہ سیرت طیبہ ﷺ کے اہم موضوعات پر تحقیقی کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں نامور محققین اور اساتذہ کرام سے مدد اور رہنمائی میسر آنے لگی ہے۔

۶۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے مرکز مطالعہ سیرت میں ایک اعلیٰ پایہ کا ایک کتب خانہ قائم کیا گیا ہے، جن میں سیرت طیبہ ﷺ کے مضمون پر چھپنے والی کتب وافر تعداد میں یک جا میسر ہیں۔ جن سے محققین استفادہ کر سکتے ہیں۔

۷۔ جامعات کی سطح پر سیرت کانفرنسیں بکثرت منعقدہ کی جاتی ہیں۔ یہ علمی مجالس جامعہ کراچی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، نمل یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی اور پشاور یونیورسٹی وغیرہ میں منعقد کی جاتی ہیں۔ وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ جن سے استفادہ کر کے اعلیٰ تعلیم کے طلبہ اپنا کردار اور اخلاق سنوارتے ہیں۔

۸۔ ان مسانید نے ایسا ماحول قائم کرنے کی شعوری کوشش کی ہے۔ جس میں اسلامی علوم کے طلبہ عموماً اور سیرت طیبہ ﷺ کے طلبہ خصوصاً عمل تحقیق کو اپنانے اور فروغ دینے کے خوگر بن جاتے ہیں۔ نیز ان میں دینی تعلیمات پر عمل کرنے کو فروغ ملتا اور کردار سازی عمل میں آتی ہے۔

۹۔ بعض مسانید سیرت نے عوام الناس کی رہنمائی کے لیے مواد طبع کر کے عام کیا ہے، جس کے مطالعہ سے تاجروں، میڈیکل سے وابستہ افراد، معلّمین، اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، مدارس اور صحافیوں کو فائدہ پہنچا ہے اور سیرت طیبہ ﷺ کے بارے میں ان کی معلومات میں اضافہ ہوا ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مثلاً دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کا لٹریچر، الشریعہ اکیڈمی اسلام آباد کا لٹریچر، سیرت چیئر، یونیورسٹی آف دی پنجاب، سیرت چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ۔

۱۰۔ سیرت طیبہ ﷺ کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے رجحانات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح سے پاکستان میں قائم مسانید سیرت نے کردار سازی، معاشرے کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے، نیز پاکستان کو اسلامی، جمہوری، فلاحی اور رفاہی ریاست بننے کی طرف پیش قدمی کی ہے، اس طرح وطن عزیز میں سیرت طیبہؐ کو فروغ دینے کے لیے ساز گار ماحول پیدا ہوا ہے۔

اس مثبت فعال اور مفید کردار کے باوجود مسانید سیرت کی خدمات اور دائرہ کار محدود ہو کر رہ گیا تھا۔ کیونکہ یہ مسانید دینی حدود میں کام کر رہی تھیں۔ جبکہ حیات طیبہ، اسوہ حسنہ، احادیث مبارکہ اور اخلاق کریمانہ کی وسعت دینی امور تک محدود نہیں ہوتی بلکہ وہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں اور ساری جہات تک پھیلی ہوئی ہے۔ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ انسان کی پیدائش کے پہلے شروع ہو کر مرنے کے بعد انسانی تکفین و تدفین کے بعد تک سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی اور عمل دخل جاری و ساری رہتا ہے۔ بلکہ سیرت طیبہ ﷺ وہ اکسیر نسخہ ہے، جو انسان کی روحانی و جسمانی، مادی و غیر فانی نیز چھوٹی بڑی بیماریوں کا علاج اور مشکلات کا حل فراہم کرتا ہے۔ اس لیے وقت کا اہم تقاضا ہے کہ ہم سیرت طیبہ ﷺ کے ایسے مطالعات پیش کریں، جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہوں، انسانی دکھوں کا مداوا کریں، ہر شعبہ اور طبقہ فکر کے افراد کو رہنمائی عطا کریں۔ ظاہر ہے کہ انسانی عقل و دانش اور علم و معرفت نیز تجربے و مشاہدے میں اضافے کے ساتھ ساتھ انسانی ضرورتوں اور مسائل میں بھی روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لیے یہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ مطالعہ سیرت کو زیادہ سے زیادہ وسعت دیں اور انسانی مشکلات کا تریاق سیرت نبوی ﷺ سے تلاش کریں۔

یہ بات اس امر کا تقاضہ بھی کرتی ہے کہ اس کائنات میں پائے جانے والے تمام علوم و فنون کا گہرا مطالعہ کر کے انہیں سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں از سر نو مرتب کیا جائے۔ کیونکہ ہمارا پختہ اور مصمم عقیدہ ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ ہمیں ان تمام علوم و فنون کو منتہائے ایزدی کے حصول اور انسانی خدمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے مثبت انداز میں استعمال کرنے کا پورا موقع، مواد اور راہ مہیا کرتی ہے۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ ہم اپنی کوتاہ نظری، کم علمی اور محدود فہم کی وجہ سے ان سب امور تک رسائی حاصل نہ کر پائیں۔ جب کہ سیرت طیبہ ﷺ کا دامن وسیع ہے اور وہ جملہ علوم وفنون اور تمام انسانی امور کا احاطہ کرتی ہے۔

لٰہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان اہل علم و فن ایک طرف تو تطبیقی علوم، تجارتی علوم، بنیادی سائنسی علوم، مالیاتی معاشی علوم، عقلی علوم، سماجی اور معاشرتی علوم نیز اطلاعاتی اور لسانی علوم کو سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں جانچ پرکھ، چھان پھٹک کر انسانوں کے لیے مزید سود مند بنائیں۔ خوش آئند بات ہے کہ اس فکر سے اتفاق کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی محترم جناب ڈاکٹر احسن اقبال نے اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HIGHER EDUCATION COMMISSION) کو تجویز دی کہ سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی اور ہدایت سماجی علوم (Social Sciences) کے لیے عام کریں۔ جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے 3 اکتوبر 2014ء کو حکومت کی سنٹرل ڈویلمنٹ ورکنگ پارٹی نے اپنے اجلاس میں Establishment of Seerat Chairs in Public Sector Universities چنانچہ انہوں نے سماجی علوم کے یہ آٹھ شعبے متعین کیے ہیں جن کا سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں جائزہ لے کر قابل عمل بنانے کی طرف پیش رفت کی جائے اور تجاویز و سفارشات مرتب کی جائیں جس کی بنیاد پر لائحہ عمل طے کیا جائے کہ کس طرح مطالعہ سیرت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جو ریاست پاکستان کے جملہ دینی، اخلاقی آئینی، سماجی مسائل کو حل کرنے میں مدو معاون ثابت ہو سکے۔ کیونکہ عالمی سطح پر سماجی علوم نہ صرف انسان پر براہ راست اثر انداز ہو کر اس میں مثبت اور مفید تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ بلکہ یہی علوم انسانی زندگی کے رجحانات (trends) بھی متعین کرتے اور دیگر علوم وفنون کی مفید رہنمائی بھی کرتے ہیں۔

مجوزہ پہلو یہ ہیں۔ جن کا تعلق براہ راست سماجی علوم سے ہے:۔

۱۔ قیادت اور حکومت　　　　۲۔ عالمی امن

۳۔ انسانی حقوق اور سماجی انصاف جو بنیادی انسانی حقوق اور عدل اجتماعی Human rights and sucial justice کے لیے تحقیقات پیش کرنے حکومت پاکستان کا یہ اقدام انتہائی قابل ستائش ہے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے پوری انسانیت کیلئے منتخب کردہ آخری رسول اور اعلیٰ ترین نمونہ اطاعت و تقلید حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بنی نوع انسانی کی راہنمائی کیلئے اشاعت و ابلاغ کا بندوبست کر رہی ہے اس سلسلہ میں ہائر ایجوکیشن میں مرکز سیرت (Seerat Chair) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے تحت پاکستان کی سرکاری جامعات میں مختلف موضوعات (Themes) کے ساتھ مسانید سیرت قائم کی جارہی ہیں اسی ویژن کے تحت پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اشرف کی زیر قیادت دسمبر 2018ء میں مسند سیرت برائے انسانی حقوق و عدل اجتماعی (Human Rights and social Justice) کا قیام اسی مبارک سلسلہ کی ایک کڑی تھا۔

اس مسند کے تحت درج ذیل موضوعات پر تحقیقات پیش کی گئیں۔

- اقوام متحدہ کے منظور کردہ انسانی حقوق کا بین الاقوامی اعلانیہ کا سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ
- مغرب اور اسلام کے عدل اجتماعی کا تقابلی جائزہ
- مسلمان ممالک میں انسانی حقوق اور عدل اجتماعی کی موجودہ صورت حال کا مکمل جائزہ
- مغرب میں انسانی حقوق کے حصول کے مختلف مراحل
- اسلام کا تصور حقوق و فرائض سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
- انسانی حقوق کے سلسلہ میں مغرب کا دوہرا معیار
- مغرب میں عوامی کفالت کے نظام کا ارتقاء
- اسلام کے کفالت عامہ کے نمایاں خدوخال
- انسانی حقوق کے تحفظات کے حوالہ سے مغرب اور اسلامی تعلیمات کا تقابلی جائزہ
- مغرب میں غلامی اور اس کے تدارک کا تحقیقی جائزہ
- اسلام اور انسداد غلامی
- مغرب اور اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا تقابلی جائزہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اسلام اور مغرب کے تصور فلاح کا تقابلی مطالعہ۔

یہ مسند سیرت دو سال کے لیے قائم کی گئی تھی تاہم اب اس وقت اس پر کوئی کام نہیں ہو رہا۔

4۔ کاروبار، تجارت اور حقوق املاک 5۔ تعلیم و علم

6۔ پائیدار ترقی 7۔ سماجی انصاف اور فلاح

8۔ صنفی تعلیم اور حقوق نسواں (اس مسند سیرت کیلئے ملک کی نامور محققہ سیرت نگار پروفیسر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین کا انتخاب کیا گیا تھا یہ مسند یونیورسٹی آف پنجاب لاہور میں قائم کی گئی تھی۔ جس میں انہوں نے بہت فعال کردار ادا کیا اور مختصر عرصہ میں اہم موضوعات پر کانفرنسز کروائیں، کتب شائع کیں اور اس موضوع پر اہم مجلہ "القواریر" HEC سے منظور کروایا۔ اس مسند کے تحت مطالعات سیرت سے رہنمائی کے لیے درج ذیل اہم عناوین کے تحت کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا۔

پہلی کانفرنس:

Seerat e Tayyaba and emerging issues of Women in Pakistan (ICSTEIWP-2019)

جس کے پیش کئے گئے اہم مقالہ جات کے عنوانات یہ ہیں:

- عہدِ صحابہ میں خواتین کی معاشی سرگرمیاں
- عہد جاہلیت کے عائلی قوانین اور ان کے تہذیبی اثرات: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
- معاشرہ کی ترقی میں صنفی کردار کی جہات، عہد نبوی کا خصوصی مطالعہ
- عورت کی نبوت کا مسئلہ۔ علمی مباحث کا مطالعہ
- مكانة المرأة في ضوء السيرة النبوية، مظاهرها وملامحها
- مكانة المرأة في الاسلام و عبر العصور (دراسة وصفية)
- پاکستان میں قتل غیرت کی صورتحال: سیرت النبی ﷺ کا اطلاقی مطالعہ
- پاکستان میں خواتین کا سماجی استحصال: غریب طبقے اور امیر طبقے کے رویوں کا مطالعہ
- پاکستانی معاشرے میں خواتین پر جنسی تشدد: انسداد واقعات کے لیے نبوی فرامین کا مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ازدواجی تعلقات میں اکراہ: سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں جائزہ
- خواتین سے متعلق نصوص کی تعبیر نو: مسلم فیمینسٹ خواتین کے تفردات کا تجزیاتی مطالعہ
- سیرت طیبہ ﷺ اور وراثت میں خواتین کا حق: ایک تجزیاتی مطالعہ
- فکر اقبال کے سماجی پہلو: سیرت طیبہ ﷺ اور جدید سماج میں خواتین کے کردار کے تناظر میں
- صنفی مساوات کے اسلامی اور مغربی اصولوں کا موازنہ
- خواتین کے عائلی حقوق کی پامالی میں خواتین کا کردار
- اسلام میں صنفی امتیاز کا تصور اور اس کی رعایت
- نظرية الإسلام حول عمل المرأة (عمل المرأة الباكستانية) أنموذجا
- عورت کی وراثت پاکستانی معاشرہ اور قوانین، تعلیمات سیرت کی روشنی میں ایک جائزہ
- خواتین کا حق وراثت: سیرت طیبہ اور پاکستانی عدالتی قانون کے تناظر میں

1. Islamic Concept of Gender Equality: Origins and Signs
2. Gender and Islam: Normative Approach in Islamic Law
3. Muslim Women Rulers: A Study of Islamic History
4. Principles of an ideal Matrimonial life derived from the Sirah of Prophet Muhammad (SAW)
5. Scrutinization of commenced of tiers Women Emancipation and its Elucidation in Glare of Prophetic Seerah.
6. Exploring the issues of working women in Pakistani society: Critical appraisal in Shariah perspective.
7. Workplace Harassment of Women in Pakistan: An Analytical study in Seerat Perspective
8. Labour Rights in Islam: Plight of Female bonder laborers in Bricklin Industry of Kasur
9. Islamic values against gender Discrimination : An overview of its practical application during Prophetic society.

2nd International Conference: Emerging Social Issues of Women and Seerat e Tayyiba ﷺ (ICESIWST-2020) November 04 & 05, 2020

1. عورتوں کی تعلیم کا حق اور عصری تقاضے: عہد نبوی ﷺ کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2. عالمی یوم خواتین، حقوق نسواں اور اسلامی عائلی نظام (پاکستانی معاشرے کا خصوصی مطالعہ
3. سلطنتِ عثمانیہ میں خواتین کے سماجی حقوق کا تجزیاتی مطالعہ
4. مساواتِ مرد وزن سے متعلق ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی آرا کا تجزیاتی مطالعہ
5. جدید ہندوستان میں مسلم خواتین کی سماجی و تعلیمی خدمات (حقوق اسلام کے تناظر میں)
6. مرد وزن کے اختلاط کی شرعی حدود، برصغیر پاک وہند کے معاشرتی تناظر میں
7. "عورت کے حق سکونت کی شرعی و قانونی حیثیت"، ایک تجزیاتی مطالعہ
8. پاکستانی معاشرے میں عورت کا معاشی استحصال
9. عورت کی اقتصادی خود مختاری اور حیثیت (قرآن و سنت کی روشنی میں ایک تحقیقی جائزہ)
10. جہیز اور عروسی تحائف کا قانون 1976ء: اطلاقات واثرات
11. سفر المراة للحج دون محرم
12. نکاح مسیار / مسفار اور خواتین کے سماجی و قانونی حقوق تجزیاتی مطالعہ
13. آیات النساء: پاکستانی متجددین کی تعبیرات کا تجزیاتی مطالعہ
14. افغانستان میں خواتین کے سماجی حقوق کا ایک جائزہ
15. ترکی میں خواتین کا سماجی، تعلیمی اور مذہبی مقام: ایک جائزہ
16. عورت کی دیت: معاصر افکار اور سیرتِ طیبہ ﷺ
17. سلطنت عثمانیہ میں خواتین کے سماجی حقوق: تاریخی تجزیہ
18. شریک حیات سے جبری مباشرت (Marital Rap) کا مغربی قانون اور اسلامی نقطہ نظر
19. 'فاحشة مبينة' قرآنی اصطلاح کا تفسیری مطالعہ
20. تعلیمی اداروں میں صنفی ہراسانی اور خواتین۔ سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں تجزیاتی مطالعہ
21. ان کیدکن عظیم: تفسیری جائزہ
22. Role of women in policymaking: a review of parliament of Pakistan after increased reserved seats.
23. Pakistani women ....in Islamic Perspective
24. Social Rights of Women in the Light of Seerah (peace be upon him)
25. Surging Domestic Violence in Pakistan: A Critical Analysis of Legislations and Policy Making in Context of Women Rights Violation
26. Reconciliation in Family Disputes in the Perspective of Islamic Teachings– A Special Study of Pakistani Society
27. Patriarchal Sexual Harassment Laws, Structural Discrimination in Seerah Perspective

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

28. Council of Islamic Ideology & Muslim Family Law Ordinance 1961: Application of Legal Efforts and their Outcomes in Pakistan
29. Intellectual Contributions of Female Companions of the Prophet (s.a.w.)With Special Reference to Hadith-Criticism of Umm al-Mu'minin Syedah 'A'ishah (R)
30. Roles and Rights of Women in the Golden Era of Islam and Today a Comparative Reflection
31. A Critical Study of Women Protective Laws in Pakistan and Sirah
32. Educational Rights of women in Perspective of Islam
33. Review of Educational Policies of Pakistan Planning and Implication flows
34. Social Status of Women in a Contemporary Islamic Country Afghanistan
35. Dowry and its Impact on Society of Pakistan: A Critical Study in Seerat Perspective
36. Status of women inheritors in Islam: Practices and Challenges in Punjab
37. Critical analysis of women in Turkey: Social Rights
38. The Imāmat of Women (Study of Ancient and Contemporary views in Worship)
39. Pakistan's 'Aurat March and its demands: An Analysis in the light of Holy Prophet's Seerah (pbuh)

3rd International Conference:"Women's Right of Recreation and Seerat e Tayyaba (SAW) (ICWRRST-2021)

November 03 & 04, 2021 Online / Physical

1. اسلام میں خواتین کے لئے تفریح کے اصول و اساسیات اورعصر حاضر: ایک تقابلی مطالعہ۔
2. اسلام میں عورتوں کے حقوقِ تفریح اور عصری رسوم و رواج ایک جائزہ۔
3. خواتین کے لئے تفریح کے اصول و قواعد (قرآن، سنت اور آثار صحابہ کی روشنی میں)
4. سعودی عرب میں خواتین کی تفریحی سرگرمیاں (قوانین میں ارتقاء و توسیع کا مطالعہ)۔
5. ثانوی سطح پر لڑکیوں کی تفریح کی ضرورت و اہمیت اور مسائل: ضلع حافظ آباد کا اختصاصی مطالعہ۔
6. عورت کا حق تفریح احادیث نبویہ ﷺ کا مطالعہ۔
7. خواتین کے خانگی اور بیرونی حقوقِ تفریح خلافت راشدہ کے تناظر میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8. ملازمت پیشہ خواتین کے حقوقِ تفریح اور اس میں حائل رکاوٹوں کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
9. عہد نبوی ﷺ میں خواتین کی تفریحی سرگرمیاں اور شرعی قواعد و ضوابط ۔
10. عورت کے لئے سیر و سیاحت سے متعلق احکامات و آداب اور معاشرے پر اس کے مثبت اثرات۔
11. سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خواتین کے حقوقِ تفریح کا استنباط اور اس کی عصری تطبیق، فقہ السیرۃ کے تناظر میں خصوصی مطالعہ۔
12. خواتین کے حقوقِ تفریح پر دینی و ثقافتی تحدیات۔
13. صوبہ پنجاب میں گھریلو خواتین کے (INDOOR) تفریحی کھیل، مواقع اور صورتحال : ایک جائزہ۔
14. پاکستان کے دینی مدارس میں طالبات ومعلمات کو دستیاب تفریحی سہولیات، ایک جائزہ۔
15. اصول و مبادئ الترفیۃ للنساء المسلمات (فی منطقۃ خیبر بختونخوا) فی ضوء السیرۃ النبویۃ۔
16. خواتین کی تفریحی سرگرمیوں کی شرعی و ثقافتی تحدیات کا تحقیقی جائزہ۔
17. جسمانی سرگرمیوں سے خواتین کی صحت پر نفسیاتی اثرات تحدیدات اور مواقع (سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں)۔
18. خواتین کے سفر برائے تفریح کے حقوق (پاکستانی قوانین کا سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ)۔
19. هل ترفية المرأة ضدّ الصالحية۔
20. خواتین کے حقوق تفریح اور اسلامی تاریخ برصغیر میں (دہلی سلطنت)۔
21. سیرت طیبہؐ سے خواتین کی تفریحی سرگرمیاں کا جواز، حدود اور عصری اطلاقات۔
22. عصر حاضر میں خواتین کے لیے تفریحی سہولیات کی دستیابی صوبہ خیبر پختونخوا کا اختصاصی مطالعہ۔
23. سامی ادیان (یہودیت، عیسائیت اور اسلام) میں خواتین کے حقوقِ تفریح تقابلی مطالعہ۔
24. خواتین کے حقوق تفریح اور سوشل میڈیا، محرکات، تحدیدات اور اثرات۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25. عصری جامعات میں طالبات کو دستیاب تفریحی سہولیات، کوئٹہ شہر کی جامعات کا اختصاصی مطالعہ۔

1. Recreation and the Active Muslimah
2. The Concept of Recreation and Gender Equality in Islam: An Analytical Study in the Context of Seerat-e-Tayyabah
3. Women's Participation in Sports; Constrains, Empowerment and Initiatives in Muslim Countries
4. Pakistani Female Students Participation in Recreational /Sports Activities: A study in Socio-Economic Perspective
5. A Study of Juristic Response towards the Limitations for Women in Recreational Activities.
6. Recreational Activities for Female Students in Religious Madarsas, A Case Study of Jamia Binnoria Al Aalamia Lil Banat

4th International Conference: Social Responsibilities of Women and Seerat e Tayyiba (ICSRWST-2023) on Jan 23 & 24, 2023. Sheikh Zayd Islamic Center, University of the Punjab, Lahore

1. فرد کی کردار سازی میں ماں کا کردار اور عصری تحدیات
2. سماجی استحکام میں خواتین منصف (Judges) کا کردار عہد نبوی ﷺ کی روشنی میں
3. معاشرتی اقدار کی ترویج میں عورت کی ذمہ داریاں: سیرت ازواج مطہراتؓ کی روشنی میں عصری تجزیاتی مطالعہ
4. انسانی ترقی میں عورت کا کردار۔ شریعتِ اسلامیہ کے تناظر میں
5. عورت کی ذمہ داریاں بحیثیت ماں اور استاد تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
6. عصر حاضر میں خاتونِ خانہ بحیثیتِ قوامہ بیت، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ایک مطالعہ
7. رشتہ نکاح میں خواتین پر خاندانی دباؤ اور اس کے اثرات: سیرت طیبہؐ کے تناظر میں
8. پاکستان معاشرے میں معاشی سرگرمیوں کی انجام دہی میں عورت کی مشکلات اور ان کا حل
9. معاشرے میں مسلمان عورت کا کردار اور اس کی ذمہ داریاں
10. مرد اور عورت: الرجال قوامون علی النساء کے سیاق میں
11. خواتین کا معاشرے میں بطور بیوی کردار اور ذمہ داریاں، سیرتُ النبی ﷺ کی روشنی میں: ایک تحقیقی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. بحیثیت بیوی خواتین کا کردار، سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں
13. سماجی معیارات کی بہتری میں خواتین کا کردار و ذمہ داریاں
14. تعلیم و تربیت اور کردار سازی میں ماں کا کردار اور عصری تقاضے
15. خواتین کا کردار اور ذمہ داریاں بحیثیت بیٹی، سیرتِ طیبہؐ کی روشنی میں
16. Women Responsibilities Towards Upbringing of Society
17. Explore the strategies to Empower the Mothers of Adolescent girls with Hearing Impairment to Deal with their Social & Emotional Problems
18. Mothers' Role in Rehabilitation of their Adventitious Visually Impaired Children: A Phenomenological Study
19. Rights of the wife and her social status, a research review in the context of Prophet Muhammad (PBUH)
20. Role of women teachers in character development of students: In the perspective of Seerat e Tayyiba
21. The Responsibilities of a daughter: A Study in the Perspective of Seerah of Hazrat Fatima R. A
22. Role of Women Inculcating the Social Forms Special Reference of Pakistan Society
23. Contemporary Western Thought and Pakistani Women: Challenges and Response
24. Women Responsibilities As a Mother, Sister, Daughter, Wife and Muslim
25. The strength of Muslim Women as a Nation builder
26. Role of Women Inculcating the Social Forms Special Reference of Pakistan Society
27. Women Responsibilities as a sister
28. Communist view of role women in national welfare
29. Role of Women as advisor and Counselor
30. Objectification of Women as a tool in Pakistan
31. Theorization and Application of studying and Reflecting upon Seerah from female perspective
32. The Strength of Muslim Women as Nation Builder: Prospects and Possibilities.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

33. Character Building of Individual and Society, Woman, Responsibilities: Gender Study in Light of Prophetic Biography.
34. Some Major Challenges to a Pakistani Woman in Current Scenario.
35. Social issues of Women in Pakistan and Sunnah of the prophet.
36. Understanding Women Role in Social Cohesion & peacebuilding.

حال ہی میں HED ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے تحت قائم ہوئی سیرت چیئرز حکومت پنجاب کے Vission کے مطابق سیرت رحمۃ للعالمین ﷺ چیئرز مختلف یونیورسٹیز میں آرڈر نمبر (Univ) MIS-11/2019 Dated:05-11-2020 کے تحت قائم کرنے کی تلقین کی گئی جس کے تناظر میں شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ کے تحت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد زکریا ذاکر کی خصوصی دلچسپی سے اس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے تحت کتاب ہذا پیش کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ علوم اسلامیہ، سیرت چیئر، راقم ڈاکٹر عبد الغفار کی نگرانی میں بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر مختلف حدیث اور سیرت کے موضوعات پر تحقیقات پیش کی جارہی ہیں اس چیئر کے قیام کے مقاصد یہ ہیں۔

- سیرت چیئر کے قیام کا بنیادی مقصد پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ابدی و آفاقی پیغام کو انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے عام فہم بنانا ہے تاکہ یہ دور جدید کے انسانوں کے لئے باعث رحمت ہو اور یہ ثابت ہوسکے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے زندہ جاوید اور متحرک اصول و ضوابط آج بھی دکھی انسانیت کے مصائب کا مکمل مداوا ہیں۔
- جدید عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہ اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر تحقیق واشاعت کا فریضہ سر انجام دینا۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حدیث پر مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی و تجزیاتی علمی جائزہ۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حدیث نبوی کے بارے میں نادر قلمی مخطوطات کی تلاش و تحقیق۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- سیرت چیئر کے تحت بڑی ڈیجیٹل لائبریری کا قیام۔ جس سے طلباء و طالبات کے علاوہ عام افراد بھی استفادہ کر سکیں۔
- قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع شدہ کتب سیرت کے انڈیکس کی تیاری، اشاریہ جات کی تیاری جس پر باقاعدہ کام ہو چکا ہے۔
- سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر سیمینارز، توسیعی خطبات اور کانفرسوں کا انعقاد کروانا۔

سیرت طیبہ کے مختلف موضوعات پر عوام الناس کے شعور کو اجاگر کرنے کیلئے سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مختلف اداروں میں تقریری و تحریری مقابلے منعقد کروانا۔

❖ عملی تحقیق کے ذریعے اماکن سیرت سے متعلق اٹلس کی تیاری کروانا جس سے سیرت کی تحقیق میں رہنمائی مل سکے۔

❖ سیرت کے فروغ اور نشر واشاعت کیلئے اس انداز سے تیار کرنا کہ وہ جدید ذرائع ابلاغ انٹرنیٹ سوشل میڈیا سے استفادہ عصر حاضر کی اہم ضرورت ہے اس کیلئے ایسا مواد تلاش کیا جائے جو فکری، علمی اور عملی جہتوں سے ہماری رہنمائی کر سکے اور انسانی سیرت و کردار کی تعمیر میں اس سے استفادہ کیا جا سکے۔

❖ اردو زبان میں سیرت کے موضوع پر انسائیکلو پیڈیا کی تیاری دور حاضر کی اہم ضرورت ہے اس کام کیلئے اسکالرز کی ایک ٹیم تیار کرنا اور ماہرین سے استفادہ کرنا۔

❖ سیرت کے موضوع پر اہل علم و تحقیق اور سکالرز کی علمی و تحقیقی آراء کو پہنچانے کیلئے ایک علمی تحقیقی ششماہی مجلّہ کا اجراء کرنا۔

❖ مختلف جامعات سیرت چیئر اور انسٹیٹیوٹس اور سیرت کے موضوع علمی و تحقیقی اداروں کے درمیان روابط قائم کرنا۔

❖ مختلف اسلامی ممالک کے نصابات اسلامیات اور سیرت کا جائزہ لینے کے بعد ایک جامع نصاب مرتب کرنا جو دور حاضر کے علمی مسائل کا حل پیش کر سکے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اب تک جن موضوعات پر اس مسند سیرت کے تحت تحقیقی کام کیے گئے راقم کی کتاب "پاکستانی یونیورسٹیز میں تحقیقات حدیث و سیرت اشاریہ، تجزیہ و لائحہ عمل" میں تمام فہارس موجود ہیں۔

اس کے علاوہ پائیدار سماجی ترقی، سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں کئی ایک قیمتی مقالہ جات تحریر کر کے کتابی شکل میں شائع کیے گئے ہیں۔ جو عوام و خواص، حکام کے لیے راہ عمل متعین کرتے ہیں۔ جس کی فہرست یہ ہے:

1. سماجی انصاف کی ترقی اور عملی اقدامات کا جائزہ سیرتِ طیبہؐ کی عصری معنویت کے تناظر میں
2. کفالت عامہ کا تصوّر، (حکام و عوام کی ذمہ داریاں) سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی
3. عوامی فلاح و بہبود کا تصور، اسلامی فلاحی ریاست کے لیے عملی اقدامات سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
4. سماجی استحکام کیلئے خواتین کی تعلیم و تربیت (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)
5. اصلاح معاشرہ کے لیے نوجوان صحابہ کرام کا بطور معلم تقرّر اور ان کا اصلاحی کردار
6. سماجی ترقی کے لیے نسلی تکبر و غرور کا خاتمہ کی ضرورت، سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
7. اصلاح معاشرہ میں مسجد کا کردار، عہد نبوی ﷺ کا خصوصی مطالعہ (تہذیبی و ثقافتی تناظر میں)
8. غذائی قلّت کے اسباب، تدارک کے لیے عملی اقدامات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں
9. قحط سالی، وبائی امراض اور اہلِ حکام کی ذمہ داریاں (عہدِ نبوی ﷺ و خلفائے راشدین کے تناظر میں
10. پاکستان میں پانی کی قلت کا حل، تجاویز مطالعہ سیرت نبویہ ﷺ کی روشنی میں
11. محنت و اجرت کا تصور، تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
12. مالی بدعنوانی (Corruption) کرپشن کی روک تھام۔ سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی
13. خصوصی افراد کا سماجی ترقی میں کردار کو مثبت بنانے کے لیے عملی اقدامات، سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14. سماج میں غلامی کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی کے تناظر میں

15. دعوت، ضیافت / مہمان نوازی کی سماجی روایت تعلیمات نبویہ ﷺ کی روشنی میں

16. تفریح کا تصور اسوہ حسنہ ﷺ کے تناظر میں

17. سماجی ترقی میں امن و صلح کا کردار سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں

18. ماحولیات کا تحفظ اور سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی

19. گلوبل وارمنگ (Global warming) شجر کاری کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی

20. اسلامی ثقافتی ڈھانچہ تشکیل وارتقاء مکی دورِ نبوی ﷺ کا تجزیاتی مطالعہ

اس کے علاوہ علوم حدیث و سیرت پر تین اہم کتب سیرت چیئر نے شائع کی ہیں۔

- تکثیری سماج میں بین المذاہب ہم آہنگی اور اُسوہ رسول ﷺ
- اصطلاحات حدیث کے فروق کا علمی، فنّی وتاریخی مطالعہ
- ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی ارمغان علمی خطبات بہاولپور فقہی سیرت نگاری کا اہم منہج (تحقیق، تخریج، تعلیق)
- خطبات سندھ، BS ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر نصابات کی تیاری سیرت پر سمپوزیم کا انعقاد۔

اور آخر میں علوم حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات کا اشاریہ، تجزیہ ولائحہ عمل پیش کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک کئی ایک اہم موضوعات پر ڈاکٹر محمد زید لکھوی کی زیر قیادت اور خصوصی دلچسپی پر سیمینارز کا انعقاد ہو چکا ہے۔ جس میں سے اہم موضوع: "مشتعل ہجوم کی عدالتیں؛ اسباب اور ان کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں" جس میں وطن عزیز کے نامور ماہرین، اسکالرز، ڈِینز پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، ڈین فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور نے مقالات پیش کیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے علاوہ جن یونیورسٹیز میں خصوصی طور پر اس پر توجہ دی گی ان میں سے سیرت چیئر یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور ہے۔ آغاز ہی سے شعبہ علوم اسلامیہ کے زیر سایہ مسند سیرت قائم کی گئی جس پر نامور اسکالرز کو بطور پروفیسر سیرت اپنی خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا جس میں پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری، پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی جیسی نمایاں شخصیات شامل ہیں۔ اسی مسند کے تحت سیرت کے اہم موضوعات پر کتب بھی شائع کی گئیں جس میں سے نمایاں قرآن حکیم کی روشنی میں رسول کریم ﷺ کی شان و عظمت از پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، رسولِ رحمت اور رسول کریم ﷺ سے ہمارے تعلق کے تقاضے از پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ایک اہم موضوعات پر بھی ایم اے سے لے کر پی ایچ ڈی تک مقالات لکھوائے گئے ہیں۔ جس کی مکمل فہرست "علومِ حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)" از ڈاکٹر عبد الغفار جس کو شعبہ علومِ اسلامیہ، سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے شائع کیا ہے۔ حال ہی میں پروفیسر ڈاکٹر عاصم نعیم کو مسند سیرت کا قلمدان سونپا گیا ہے امید ہے کہ وہ اس پر خصوصی توجہ فرماتے ہوئے اپنی ماہرانہ علمی بصیرت سے اس کو جلا بخشیں گے۔ اور انہوں نے اس عظیم الشان مسند سیرت ادارہ علوم اسلامیہ کے تحت 2023-2024ء کے اہداف و مقاصد بھی متعین کیے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مسندِ سیرت، یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور 2024-2023ء سال کے اہداف۔

دو بین الاقوامی سیرت کانفرنسوں کا انعقاد

1. بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان: "مطالعۂ سیرت کی نئی جہات (اسلاموفوبیا کے تناظر میں)"
2. بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان:"عالمی کساد بازی اور اسلامی معاشیات کی اساسیات سیرتِ نبویؐ کی روشنی میں حل"
3. قومی کانفرنس بعنوان:"سماجی وسیاسی استحکام کے نبوی ﷺ اصول"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4. بی ایس چار سالہ کورس برائے مطالعہ سیرت پروگرام کا آغاز
5. کتبِ سیرت کی تصنیف و اشاعت
6. HEC Recognized مجلہ "القلم" کا سیرت نمبر
7. مدارسِ دینیہ کے لیے "مطالعہ سیرت" کورس کے نصاب کی تشکیل و اجراء کے لیے کوششیں۔
8. انگریزی زبان میں لکھی گئی اہم کتبِ سیرت کے تراجم
9. کتبِ سیرت کی نمائش (مشاہیر کی سیرت نگاری کا تعارف)
10. پاکستان بھر کی مسانیدِ سیرت کے درمیان روابط، ہم آہنگی اور علمی تعاون کے لیے کوششیں۔

دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں تو یہ مسند شروع ہی سے فعال رہی جس میں خصوصی کردار پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی رحمہ اللہ اور پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر رحمہ اللہ کا تھا جنھوں نے اس مسند کے زیر اہتمام کئی کتب و مقالات مثلاً معراج النبی ﷺ پر کیے گئے اعتراضات کا علمی جائزہ سیرت نبویؐ کے مصادر و مراجع۔ الاسراء والمعراج حقائق و اسرار تسمیۃ المشائخ از ابن مندہ۔ کشف النقاب عماوری، الشیحان للاصحاب۔ حمیدۃ الزمان بافضلیۃ ال رسول الاعظم بنص القرآن۔ سیرۃ سید العوالم لابن الفافا۔ مناہج المولؤفین فی السیرۃ النبویہ، ڈاکٹر محمد سعد المرصفی شائع کیے اور متعدد بین الاقوامی کانفرنسز کا انعقاد کروایا۔ اب اس مسند پر حال ہی میں بطور ڈائریکٹر Order No.5003/Faculty-1. Dated 20-05-2022 ڈاکٹر سحیلہ کوثر صاحبہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جنھوں نے بڑی فعّالیت اور اپنی ماہرانہ قیادت و بصیرت کے ساتھ تین انٹرنیشنل کانفرنسز کا انعقاد کروایا ہے جو ان کی گہری دلچسپی کا غماز ہے۔

دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سیرت چیئر کا قیام، اغراض و مقاصد اور کام:

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کا روز اوّل سے ہی علومِ دینیہ سے گہرا رشتہ ہے اور یہ رشتہ 1987ء میں سیرت چیئر کے قیام سے مزید مضبوط ہو گیا۔ اس چیز کے قیام کا واحد مقصد نبی آخر الزماں حضرت محمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم کی آفاقی و ابدی تعلیمات کو عام فہم اور دل کش انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ مصائب و آلام میں گھری دکھی انسانیت ان تعلیمات کو اپنا کر اپنے دکھوں کا مداوا کرتے ہوئے اپنی آخرت سنوار سکے۔

سیرت چیئر کی کاوشوں پر ایک طائرانہ نظر:

پاکستان کلمہ طیبہ کی بناء پر معرض وجود میں آیا۔ بنابریں اس میں مطالعہ سیرت کی اہمیت و تقاضے اور بڑھ جاتے ہیں۔ نیز خطے کے سربراہان کی اسلام سے وابستگی اور جامعہ کے ابتدائی دینی پس منظر میں بھی سیرت چیئر کا وجود ناگزیر ہو جاتا ہے۔ انہی تقاضوں کی تکمیل کے لیے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں سیرت چیئر کا باقاعدہ قیام 1987ء میں عمل میں لایا گیا تاکہ سیرت نگار اپنی تحقیق اور فکر اسلام کی روشنی میں ملک وملت کی رہبری کر سکیں۔ سیرت چیئر نہ صرف ایک تحقیقی اور مطالعاتی Center of Excellence ہے بلکہ یہ دوسری جامعات کی سیرت چیئرز کے لیے بطور مرکز بھی کام کر رہی ہے۔ سیرت چیئر روز اول سے حسب ذیل مقاصد کی حامل ہے:

1. عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہؐ اور حدیث نبویؐ کی تحقیق و اشاعت۔
2. سیرت نبویؐ یا ہم پر مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ۔
3. ماضی کے سیرت نگاروں کے کام کا جدید سائنسی طرز پر تحقیقی جائزہ۔
4. سیرت نبویؐ اور حدیث نبویؐ کے بارے میں نادر قلمی مخطوطات کی تلاش و تحقیق۔
5. سیرت سے متعلق مختلف زبانوں میں لکھی جانے والی کتب کی سیرت چیئر لائبریری میں فراہمی۔
6. قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع شدہ کتب سیرت کے انڈکس کی تیاری۔
7. قومی و نجی سطح پر سیرت نبویؐ کے بارے میں ہونے والے کام کا علمی و تحقیقی جائزہ۔
8. سیرت نبوی ﷺ سے ہم آہنگی کے لیے ورکشاپوں، سیمینارز، توسیعی خطبات اور کانفرنسوں کا انعقاد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9. ملکی و غیر ملکی سطح پر سیرت رسول ﷺ پر تحقیق میں معروف محققین اور اداروں سے اشتراک عمل۔
10. پاکستانی اداروں میں نصابِ اسلامیات کا سیرت النبیؐ کے حوالہ سے جائزہ اور سفارشات کی تیاری۔
11. سیرت طیبہؐ کے مختلف موضوعات پر طلباء وطالبات کے درمیان تقریری و تحریری مقابلے۔

سیرت چیئر کے تحت ایک مثالی کتب خانہ کی بنیاد ڈالی گئی، جس میں سیرت طیبہؐ اور اس سے متعلق نایاب حوالہ جاتی کتب کا وقیع ذخیرہ ہے، ان کتب سے محققین، یونیورسٹی اساتذہ اور طلبہ ہمہ وقت مستفید ہوتے ہیں۔ اب تک سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر اہتمام دو قومی کانفرنسیں "اور نو" بین الاقوامی سیرت کانفرنسیں منعقد کروائی جا چکی ہیں۔ ان کانفرنسوں میں ملکی و غیر ملکی نامور محققین اور سیرت نگاروں نے اپنے مقالات پیش کیے۔

1. پہلی انٹرنیشنل سیرت کانفرنس (۱۱ تا ۱۳ فروری ۲۰۰۰ء) میں منعقد ہوئی اس کانفرنس میں ۷۰ کے قریب ملکی و غیر ملکی (برطانیہ، شام، کویت اور ایران) کے سکالرز نے شرکت کی۔
2. دوسری بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۱۷ تا ۱۹ فروری ۲۰۰۴ء) میں منعقد ہوئی جس میں کویت، الجزائر، شام، سعودی عرب، انڈیا اور امریکہ کے سکالرز نے شرکت کی۔
3. تیسری بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۲۰ تا ۲۲ اپریل ۲۰۰۷ء) میں منعقد ہوئی جس میں ملکی محققین کے علاوہ شام، مصر، سعودی عرب، ترکی، انڈیا اور برطانیہ کے نامور سکالرز نے شرکت کی۔
4. چوتھی انٹرنیشنل سیرت کانفرنس (۰۵ تا ۰۷ دسمبر ۲۰۱۰ء) میں انعقاد پذیر ہوئی جس میں ملکی جامعات کے محققین کے علاوہ شام، ترکی، مصر، سعودی عرب اور انڈیا کے سکالرز نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرکت کی۔ پاکستان کی جامعات کے کم و بیش بیالیس محققین و سکالرز نے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

5. پانچویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۲۹ تا ۳۱ جنوری ۲۰۱۳ء) میں منعقد ہوئی جس میں ملکی و غیر ملکی (امریکہ، بنگلہ دیش، مصر، کویت، الجزائر، انڈیا اور سعودی عرب کے سرکردہ) سکالرز نے شرکت کی۔

6. چھٹی بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۱۱ تا ۱۳ مئی ۲۰۱۵ء) میں انعقاد پذیر ہوئی ہے جس میں ملکی و غیر ملکی (امریکہ، شام، سعودی عرب، کویت، بنگلہ دیش سے) سکالرز نے شرکت کر کے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

7. ساتویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس (۰۸۔۰۹، اپریل ۲۰۱۹ء) کو منعقد ہوئی جس میں ملکی و غیر ملکی (سعودی عرب اور کینیڈا وغیرہ) کے مشہور و معروف سکالرز نے شرکت کی اور مقالات پیش کیے۔

8. پہلی قومی قرآن کانفرنس ۲۰۰۹ء میں منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے محققین نے مقالات پیش کیے۔

9. پہلی قومی سیرت کانفرنس "ہم آہنگ پاکستان سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں "۲۰۱۹ء میں انعقاد پذیر ہوئی جس میں جناب نور الحق قادری وزیر برائے مذہبی امور اور ڈاکٹر قبلہ ایاز چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل سمیت متعدد اسلامی اسکالرز نے خطبات اور مقالات پیش کیے۔

10. دو روزہ تربیتی ورکشاپ برائے ائمہ و خطباء کا (۱۹۔۱۸ جنوری ۲۰۲۲ء) کو انعقاد ہوا جس میں محترم مفتی منیب الرحمن، سابق چیئرمین رویت ہلال کمیٹی محترم علامہ زاہد الراشدی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈائریکٹر الشریعہ اکیڈمی گوجرانوالہ، محترم قاری محمد صہیب میر محمدی اور محترم طاہر خاکوانی سمیت نامور مذہبی سکالرز نے شرکت کی۔

11. سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کے زیر اہتمام آٹھویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس ۰۸-۰۹ فروری ۲۰۲۲ء، کو انعقاد پذیر ہوئی، جس میں ملکی و غیر ملکی بشمول سعودی عرب، مصر اور ترکی کے محققین نے شرکت کی۔ ایک ایسے ماحول میں جب کرونا وائرس نے پوری دنیا کو تہ و بالا کیا ہوا تھا سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے "ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کا کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں (مسائل، امکانات اور حل)" کے عنوان پر سیرت النبیؐ کانفرنس کا اہتمام کیا۔

12. سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور نے دوسری قومی سیرت کانفرنس بعنوان (اختلاف کے آداب سیرت نبویؐ کی روشنی میں مورخہ ۲۲-۲۳ جون ۲۰۲۲ء) کا انعقاد کیا جس میں ملک کے نامور اسکالرز و محققین نے شرکت کی۔

13. اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے سیرت چیئر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور عصر حاضر کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ماحولیاتی تغیرات کے مہلک اثرات سے نمٹنے کے لیے نویں بین الاقوامی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان: (ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور عالمی بقا: اسباب، تحدیات اور حل، سیرت النبیؐ کی روشنی میں) مورخہ ۲۲-۲۳ فروری، ۲۰۲۳ء) کو انعقاد کر چکی ہے۔

سیرت چیئر اپنے قیام سے اب تک مختلف میادین میں سرگرم عمل ہے۔ سیرت نبویؐ پر توسیعی خطبات، قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں کا انعقاد اس کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ اب تک سیرت چیئر کے تحت نو بین الاقوامی سطح کی کانفرنسوں کا انعقاد ہو چکا ہے، جن میں اکنافِ عالم سے نام وَر سیرت نگاروں نے اپنے خطبات اور تحقیقی مقالہ جات پیش کیے، ان کانفرنسوں کی بدولت جہاں سیرت طیبہؐ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئی مخفی پہلو اجاگر ہوئے وہیں سیرتی ادب میں وقیع اضافہ ہوا۔ ان سیرت کانفرنسوں کے انعقاد کے بنیادی مقاصد میں مسلمانانِ عالم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت، حقیقی وابستگی و رافتگی پیدا کرنا، امت مسلمہ کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل کا حل سیرت طیبہؐ کی روشنی میں تلاش کرنا اور اقوام عالم کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ وارفع اور اجلیٰ تعلیمات کو احسن انداز میں پیش کرنا ہے۔

نویں بین الاقوامی کانفرنس جو ۲۲-۲۳ فروری، ۲۰۲۳ء کو انعقاد پذیر ہوئی، اس کا بنیادی مقصد مملکت خداداد کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے تجاویز فراہم کرنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ماحول دوست ارشادات کی روشنی میں پاکستان کے ماحولیاتی اداروں کو روڈ میپ مہیا کرنا اور ریاست مدینہ کی طرز پر پاکستان کے انتظامی اداروں کی بحالی کے لیے سفارشات مرتب کرنا ہے۔

نئی نسل کی ترقی کے لیے تعلیم کے ساتھ تربیت کے بغیر علم کی اہمیت بے معنی سی ہو کر رہ جاتی ہے۔ جناب وائس چانسلر انجینئر پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب (تمغہ امتیاز) کا وژن بھی یہی ہے کہ تربیت، تعلیم کا جز ولانیفک ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ ملک وملت کی ترقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں ہی نسلِ نو کی تعلیم و تربیت سے ممکن ہے۔

آٹھویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس

ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کا کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

(مسائل امکانات اور حل)

سیرت چیئر، فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

8-9 فروری 2022ء

1۔ عالمی وحدت امت کے مقومات قرآن وحدیث کی روشنی میں:

- دین، عقیدہ، عبادات، اخوت ایمانی

2۔ عالمی وحدت امت کے مظاہر سیرت طیبہؐ کی روشنی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- وحدت اُمت کے مظاہر قبل از نبوت
- مواخات مدینہ اور وحدت امت
- صلح حدیبیہ اور وحدت امت
- میثاق مدینہ اور وحدت امت
- خطبہ حجۃ الوادع اور وحدت امت
- رحمۃ للعالمینؐ اور وحدت امت

3۔عالمی وحدت امت اور تربیتی ادارے

- وحدت امت اور فرد کی ذمہ داری
- گھر اور والدین کا کردار
- ماحول اور نظام تربیت
- مساجد اور وحدت امت
- جدید ٹیکنالوجی اور وحدت امت
- مدارس اور وحدت امت
- وحدت امت میں خانقاہوں کا کردار
- وحدت امت میں رسمی تعلیمی ادارے (سکول، کالج) کا کردار واہمیت
- آئمہ مساجد اور خطبا کا وحدت امت کے حوالے سے کردار

امت وحدت میں نصاب تعلیم اور اساتذہ کا کردار

4۔امت وحدت کی تشکیل اور ملکی نظام ریاست

- وحدت امت اور نظام سیاست
- وحدت امت اور عدلیہ
- احتساب بیورو، مقننہ، انتظامیہ، فوج اور دفاع، بیت المال، سفارت کاری
- وحدت امت میں جدید اداروں کی توسیع اور تعظیم کا تصور
- وحدت امت میں اختلافِ رائے کا دائرہ کار اور اصول مشاورت
- وحدت امت اور ذرائع ابلاغ
- وحدت امت آئین پاکستان

5۔نظام ریاست کو وحدت امت کے حوالے سے درپیش مشترکہ چیلنجز

- بین المسالک ہم آہنگی
- غیر مسلم اقوام کا چیلنج اور اس کا تدارک
- تنازعات وخواہشات۔لسانی مصبیت و تعصب
- وحدت امت کی تکمیل اخلاقیات کی تعلیم و کردار
- اہانت رسول اللہ ﷺ کے پہلو اور اس کے تدارک کے اسباب

اہداف و مقاصد

- قومی وحدت اور ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔
- ملکی سالمیت میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- دینی مدارس کے نصاب وطریقہ تدریس میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کے مواد کا جائزہ اور عملی پیش رفت۔
- جامعات کے نصاب وطریقہ تدریس میں قومی وحدت اور ہم آہنگی کے مواد کا جائزہ اور عملی پیش رفت۔
- قومی وحدت اور ہم آہنگی میں دینی مدارس اور جامعات کے کردار کا جائزہ۔

نویں بین الاقوامی سیرت کانفرنس

ماحولیاتی / موسمی تغیرات اور عالمی بقا؛ اسباب، تحدیات اور حل، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں

سیرت چیئر، فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

22-23 فروری 2023ء

1. ماحولیاتی حسن وجمال قرآن وحدیث کے تناظر میں
2. ماحولیاتی تحفظ کا لائحہ عمل اور منصوبہ بندی؛ سیرت طیبہؐ کی روشنی میں
3. ماحولیاتی آلودگی کا تدارک اور ہماری ذمہ داریاں: تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
4. موسمی تغیرات اور سیرت النبی ﷺ۔
5. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور اداراتی ذمہ داریاں مساجد، تعلیمی ادارے، میڈیا سیاسی، مذہبی اور سماجی تنظیمیں: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
6. ماحولیاتی تغیرات اور عوامی ذمہ داریاں سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
7. موسمیاتی تغیرات اور مروجہ مذہبی نکتہ نظر کا جائزہ! امم سابقہ پر نزول آفات اور ان کے اسباب کے تناظر میں۔
8. عصری ماحولیاتی تحدیات: علمائے برصغیر کی تصنیفی مساعی کا مطالعہ وجائزہ۔
9. اسلام کی ماحولیاتی ہدایات اور ان کا جامع ترین تصویر: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔
10. گلوبل وارمنگ اور سموگ کے مسئلہ کا حل بذریعہ شجرکاری سیرت طیب ﷺ کا اختصاصی مطالعہ۔
11. موسمیاتی تبدیلیوں کی وجوہات اور سدباب تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. انسانی زندگی میں آبی ماحول کے تحفظ کی اہمیت اور مسلم سکالرز کی ذمہ داریاں۔
13. موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے مسائل کا تدارک سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
14. موسمیاتی تغیرات اور شہری منصوبہ بندی۔
15. ماحولیاتی تغیرات کے اخلاقی اسباب۔
16. ماحولیاتی تغیرات اور خواتین کی ذمہ داریاں۔
17. ماحولیاتی آلودگی کے معاشرے پر اثرات اور اس کا حل: سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ۔
18. ماحولیاتی تغیرات اور سیرتِ طیبہ ﷺ کی روشنی میں تعلیمی اداروں کی ذمہ داریاں۔
19. بقاءعالم اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے جنگلات کی اہمیت، اسوہ نبوی ﷺ کی روشنی میں: ایک مطالعہ۔
20. پاکستانی معاشرت میں بدعنوانی اور بدانتظامی کی وجوہات و اسباب کا حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں: ایک تجزیاتی مطالعہ۔
21. ماحولیاتی آلودگی سے نجات کے لیے شجرکاری کی اہمیت وافادیت سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
22. ماحولیاتی و موسمی تغیرات کے حالات میں اسلامی اور مذہبی فکر: ایک جائزہ۔
23. ماحولیاتی تغیر، عصری تحدیات اور اسلامی نقطہ نظر۔
24. ماحولیاتی تغیرات کے اسباب و اثرات اور اسوۂ نبوی ﷺ سے ہدایت و رشد۔
25. ماحولیاتی تحفظ کے لیے اخلاقی تعلیمات؛ سیرت نبوی ﷺ سے رہنمائی۔
26. ماحولیاتی تغیرات؛ سائنسی، سماجی اور مذہبی تناظر میں۔
27. ماحولیاتی بقاء کے لیے قرآنی تعلیمات اور اسوہ حسنہ ﷺ۔
28. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات اور جنگلات: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔
29. ماحولیاتی تغیر و تبدل میں جنگلات کا کردار: اسوہ سول ﷺ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔
30. ماحولیاتی موسمیاتی تغیرات میں ہماری بداعتدالیاں پاکستان کے خصوصی تناظر میں، اور سیرۃ طیبہ ﷺ کی روشنی میں اس کا حل۔
31. تحفظ ماحول اور ہماری ذمہ داریاں سیرت طیبہ ﷺ کا خصوصی مطالعہ۔
32. ماحولیاتی تغیرات کے اسباب اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ان کا حل۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

33. موسمیاتی تغیرات اور ریاستی ذمہ داریاں: پاکستان کے تناظر میں خصوصی تجزیہ۔

34. ماحولیاتی تبدیلی اور پانی کی حفاظت کے اصول وضوابط سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

35. ماحولیاتی تغیرات اور اخلاقی تعلیمات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔

36. ماحولیاتی، موسمیاتی تغیرات اور عالمی بقاء اور فکری اسباب حل سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

37. موجودہ ماحولیاتی تغیرات اور ریاستی ذمہ داریاں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔

38. ماحولیاتی و موسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب اور سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی۔

39. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور عالمی ذمہ داریاں۔

40. موسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب: سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

41. موسمیاتی تغیرات کے معاشرتی اسباب۔

42. ماحولیاتی/موسمیاتی تغیرات کے سائنسی نکتہ نظر کا جائزہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

43. ماحولیاتی مسائل اور رفاہ عامہ: سیرتِ نبوی ﷺ سے استفادہ کی صورتیں۔

44. ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کے لیے شہری انفراسٹرکچر: معاصر تحدیات کے تناظر میں عہد نبوی ﷺ کا خصوصی مطالعہ۔

45. ماحولیاتی تحفظ کے تقاضے، اسوۂ نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

46. ماحولیاتی، موسمیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں، سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

47. پاکستان میں ماحولیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں؛ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ۔

48. ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے رہنما اصول؛ سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ایک تجزیاتی مطالعہ۔

49. بقائے عالم کے لئے موسمیاتی تقاضہ، جنگلات کی اہمیت سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں۔

50. موسمیاتی تبدیلیوں کے اسباب و اثرات اور ان کا سدّباب سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

51. موسمیاتی تغیرات اور ادارتی ذمہ داریاں۔

52. پانی کی آلودگی، نقصانات، مسئلہ کا حل اور سیرت طیبہ ﷺ سے رہنمائی۔

53. ماحولیاتی آلودگی اور پاکستان میں خواتین کے دینی مدارس کا کردار۔

54. قدرتی آفات کے اسباب اور موسمی تغیرات میں باہمی تعلیق: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

55. ماحولیاتی تغیرات میں اثر ورسوخ کے حامل افراد اور اداروں کی ذمہ داریاں۔

56. ماحولیاتی تغیرات اور عوامی ذمہ داریاں اور عوامی آگہی سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

57. ماحولیاتی تغیرات اور جنگلات: اسوۂ نبوی ﷺ کے تناظر میں۔

58. ماحولیاتی تغیرات کے متاثرین کی نفسیاتی، اخلاقی اور سماجی تربیت: سیرت نبوی ﷺ کے تناظر میں۔

59. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور ہماری ذمہ داریاں: ابلاغی و سیاسی نقطہ نگاہ سے ایک جائزہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔

60. ماحولیاتی / موسمی تغیرات اور مساجد کی ذمہ داریاں۔

61. ماحولیاتی تغیرات: اسباب، خطرات اور عالمی ذمہ داریاں۔

62. ماحولیاتی / موسمیاتی تغیرات اور قانون و پالیسی ساز اداروں کی ذمہ داریاں: پاکستان کی ابتر موسمیاتی تغیرات / ماحولیاتی صورتحال کے تناظر میں۔

63. التدابیر الوقائیة لحمایة البیئة من التغیرات المناخیة فی السیرة النبویة۔

64. المسؤولیات الفردیة والمجتمعیة لمواجهة التغیرات البیئة المناخیة فی ضوء السیرة النبویة۔

65. من الإرشادات النبویة المتعلقة بالحفاظ علی البیئة۔

66. التغیرات البیئة وأثرها علی البیئة۔

67. الأسباب الفکریة لتغییر المناخ۔

68. ماحولیاتی تغیرات اور اخلاقی تعلیمات: التغیر البیئی والتعالیم الأخلاقیة۔

69. التلوث البیئی أسبابها وعلاجها فی ضوء سیرة النبی العطرة۔

70. الإرشادات النبویة حول الحفاظ علی البیئة والمناخ۔

71. البیئة وصیانتها عن التلوّث فی ضوء السیرة النبویة ﷺ۔

72. التغیرات البیئة والمسؤلیة الشعبیة والوعی العام فی ضوء السیرة النبویة۔

73. الأسباب الإجتماعیة للتغیرات البیئیة/المناخیة وحلولها فی ضوء سیرة النبی ﷺ۔

74. مراعاة الحالة النفسیة للمتأثرین من فیضانات باکستان عام ۲۰۲۲ء والجهود الخیریة التی بذلت من أجلهم۔

75. الوجود الأخلاقیة للتنوع البیئی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں 2002ء میں سیرت چیئر کا قیام عمل میں آیا بعد ازاں 17 اگست 2017ء کو پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی اس کے مسند نشین مقرر ہوئے ان کے بعد پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال اس مسند پر فائز رہے جنھوں نے کئی ایک اہم موضوعات پر سیمینارز منعقد کروائے اور مقالہ جات تحریر کروائے۔ علامہ ابن عبد البری کتاب الدرر فی اختصار المغازی والسیر کا اردو ترجمہ جواہر سیرت کے نام سے شائع کیا۔ حالیہ ایام میں پروفیسر ڈاکٹر عبد القادر بزدار کو اس مسند نشین پر تقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ اس تسلسل کو برقرار رکھیں گے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں سیرت چیئرز "رحمۃ للعالمین" چیئرز کے نام سے قائم ہے۔ جس پر باقاعدہ پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس کا تقرر کیا گیا۔ یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے بارہویں اجلاس منعقدہ 05-03-2014 منظوری ہوئی۔ HED حکومت پنجاب کے مراسلہ کے تحت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی اکیڈیمک کونسل کے 23 ویں اجلاس منعقدہ جون 2021ء کو مسند کے لیے رحمۃ للعالمین چیئر کا نام منظور کیا گیا۔ 29 اپریل 2014ء کے رجسٹرار آفس کے مراسلہ کے مطابق ڈاکٹر صاحب کو سیرت چیئر کا کنونیز مقرر کیا گیا بعد ازاں 2 اگست 2021ء کو سیرت رحمۃ للعالمین چیئر کا انچارج مقرر کیا گیا۔ اب آپ سنیئر فیکلٹی ڈین بھی ہیں۔ علوم حدیث و سیرت میں خاص مہارت رکھتے ہیں مطالعات سیرت کیلئے انہوں نے بڑا فعّال کردار ادا کیا ہے بذات خود سیرت اسٹڈی پر کئی ایک کتب مثلاً علوم السیرۃ جس پر آپ کو 2021ء میں صدارتی ایوارڈ مل چکا ہے اسی طرح غرایب السیرۃ وغیرہ بہت اہم کتب ہیں۔ مقالہ جات لکھ چکے ہیں اس موضوع پر ملکی و غیر ملکی جامعات میں مقالہ جات پڑھ چکے ہیں۔ B.S ایم فل، Ph.D کی سطح پر سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر اہم تحقیقی، تجزیاتی، عملی پہلوؤں پر مقالہ جات لکھوا چکے ہیں۔ جن کی تفصیل راقم کی کتاب "علومِ حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل) از ڈاکٹر عبد الغفار، ڈائریکٹر سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ" میں موجود ہے۔

اسی طرح غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان میں بھی باقاعدہ نوٹیفکیشن نمبر GU-DGK/Admn.32/3909 کے تحت پروفیسر ڈاکٹر ارشد منیر لغاری کو ڈائریکٹر سیرت چیئر مقرر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ انہوں نے مطالعہ سیرت کے کام کو منظّم کرنے کے لیے ابتدائی طور پر افتتاحی سیشن میں ملک پاکستان کے طول و عرض سے ماہرین کو دعوت دی اور آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کیا تاکہ تمام یونیورسٹیز مل کر پیش آمدہ مسائل میں اجتماعی طور پر تحقیقات کو پیش کر سکیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں آغاز ہی سے مطالعہ سیرت پر خاص دلچسپی لی گئی اور ایف اے، بی اے سطح پر ہی سیرت طیبہؐ کا مضمون متعارف کروایا گیا۔ اور حدیث و سیرت کا باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا۔ اب سیرت کا ایک الگ شعبہ موجود ہے جس کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر معین الدین شاہ ہاشمی ہیں انہوں نے اس موضوع پر اہم کانفرنسز بھی منعقد کروائی ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں سماجی انصاف اور فلاح معاشرہ

8-9 دسمبر 2016

تیسری دوروزہ بین الاقوامی سیرت کانفرنس بعنوان: فقہ السیرۃ: اصولی مباحث اور عصری تطبیقات جولائی 2018ء کو انعقاد پذیر ہوئی۔

Three days International Conference
Interfaith Relations: Challenges and Prospects

بین المذاہب تعلقات: تحدیات و امکانات

27-29، ربیع الاول 1444ھ / 24-26 اکتوبر 2022ء

شعبہ بین المذاہب و سیرت سٹڈی، فیکلٹی آف عربی اینڈ علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

1. بین المذاہب تعلقات کے تناظر میں اسلاموفوبیا کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ۔
2. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ اور سیرت النبی ﷺ۔
3. بین المذاہب تعلقات کے قیام میں سیرت النبیؐ سے راہنمائی: ایک تحقیقی مطالعہ۔
4. بین المذاہب تعلقات اور اسوہ رسول ﷺ: میثاق مدینہ کی روشنی میں۔
5. نقل اسرائیلیات بین المذاہب ہم آہنگی کے تناظر میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6. پاکستانی معاشرہ اور بین المسالک ہم آہنگی و مکالمہ کے اصولوں کا تجزیاتی مطالعہ تعلیمات اسلامی کی روشنی میں۔
7. مکالمہ بین المذاہب کے اصول؛ اردو تفسیری ادب کا تجزیاتی مطالعہ۔
8. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں مسلم مسیحی مکالمہ (حدود، امکانات اور وسائل کے حوالے سے اختصاصی مطالعہ)
9. عصر حاضر میں بین المذاہب ہم آہنگی کا تصور؛ سعید نورسی کے تصورات کا جائزہ۔
10. مذاہب کے درمیان تعلقات معاصر مسلم فکر کے تناظر میں۔
11. کوئٹہ بلوچستان میں اہل زرتشت (پارسی برادری) کی صورت حال اور اہل بلوچستان سے ان کے تعلقات و خدمات۔
12. پختون سماج میں مذہبی انتہا پسندانہ رویے اور شعبہ ہائے مطالعات بین المذاہب؛ امکانات و اصلاحات۔
13. تقارب الشعوب والادیان فی مقالات والحوارات دکتورة هدی درويش۔
14. الامام ابن حزم رحمہ اللہ وجهوده فی دراسة الادیان۔
15. خطاب الكراهية ازمة عالمية (دراسة وصفية تحليلة من منظور اسلامی)۔
16. الحوار الادیان للتقارب الدینی۔
17. An Exploratory Study of Religious Tourism in Pakistan: Stratagem for Sustainable Interfaith Relations
18. Social Justice and Semitic Faiths.
19. Interfaith Harmony and Social Diversity.
20. Re-discovering the Heritage of Religious Pluralism in Contemporary Pakistan.
21. Reclaiming Social Diversity and interfaith harmony in Pakistan: A Study of Hindu Minority's Festivals in Bahawalpur, Pakistan.
22. Religious Diversity and Interfaith Harmony in Pakistan: A Perspective of Religious Minorities.
23. Role of Pakistani TV Channels in Promoting Interfaith Harmony.
24. Interfaith Harmony and Social Relations: Reflections from the Life of the Prophet Muhammad (SAW)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25. Social Justice and Interfaith Studies.
26. Inter-Faith Harmony: An Analytical Study in the Light of Qur'an and Sunnah.
27. Issues and Implications of Social Exclusion at Higher Education Institutions of Pakistan.
28. Protection of Religious Minority Rights through Higher Judiciary in Pakistan: A Tool for Interfaith Harmony.
29. The Contemporary Challenges of Minorities in Pakistan in the Light of Seerah al-Nabawi.
30. Deep Ecology of Islam and Hinduism: A Contemporary Response to Sustain Earth- Man Relationship in 21st Century.
31. Environment and Interfaith Relations.
32. Ecology and Interfaith Relations: A Comparative Analysis.
33. Hindu Muslim Relations in Sindh with Special Focus on Naushahro Feroze District.
34. A Dialogue between Classical Liberalist Approaches and Interplay of Ethnicity, Nationalism and the Status of Minorities in Pakistan.
35. Ecology and Environment in Native American Religion from the Perspective of Interfaith Relations.
36. Intra-Faith Dialogue: Advantages & Effects.
37. Critical Analysis of Social Media platforms (Facebook, Twitter, YouTube) Regarding Interfaith Dialogue.
38. Challenges to Interfaith Relations and Peaceful Coexistence in Pakistan:An Analysis in the Light of Muslim - Christian Sources.
39. Periyar's Interpretation of Ramayana: Historical Analysis of his Violent Approach towards Brahmins and his Support for Islam.
40. Mass Conversion Movements and their Impact on Interreligious Relations: A Case of *Shuddhi*.
41. Inter-Religious Harmony in Shah Waliullah's Philosophy.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

42. The Prophet in South Asia: Translation of Islamic Icons Into South India and Its Role as a Doorway of Religious Pluralism.
43. Role of Religious Synchronization in Formation of Social Ethics.
44. Sir Syed's Paradigm of Interfaith Relations and Advancement of Interfaith Studies in Pakistan.
45. Nature and Perimeters of Relations with Non- Muslims in Islam.
46. Quranic Wisdom on Interfaith Dialogue with *Ahl*-i-*Kitab*.
47. Music as an Interfaith Tool: The Reception of *Qawwali* in the West and the Meeting of Nusrat Fateh Ali Khan Party with the *Novum Gaudium* Gregorian Chant Choir.
48. Challenges to Inter-Faith Peace in Pluralistic Society: An Appraisal of Modern Approaches for Sustainability.
49. Significance of Sufi Folk Tradition for Interfaith Harmony: Revisiting Sultan Bahoo's(1629-1691) Poetry.
50. The Need for the Promotion of Interfaith Teachings for the Establishment of World's Peace in the Current Era: An Analytical Study.
51. Religious Extremism in Pakistan: Challenges and Prospects.
52. Reducing Hate Speech Through Interfaith Dialogue.
53. Intra-Faith Dialogue as a Peacebuilding Agent: A Socio-Religious Framework for Strengthening Intra-Faith Dialogue in Pakistan.
54. Role of Interreligious Dialogue for Promotion of Peace and Inclusiveness in Pakistani Society.

اور "سیرت اسٹڈی" کے نام سے HEC سے Y Category میں باقاعدہ مجلّہ بھی شائع ہوتا ہے۔

سیرۃ النبی ﷺ پر تحقیقات کرنے کے لیے باقاعدہ ایکسی لینس سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت مطالعہ سیرت کی کئی جہات کو متعارف کروایا جائے گا۔ جون 2022ء میں قومی اور بین الاقوامی شخصیات کو مدعو کر کے باقاعدہ اس کے لیے منصوبہ بندی اور لائحہ عمل بھی تیار کیا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے یونیوری آف پشاور میں آغاز ہی سے مطالعات سیرت سنٹر قائم ہے جس کے تحت کئی ایک اہم موضوعات پر مطالعات سیرت پیش کیے گئے ہیں اور تا حال اہم موضوعات پر تحقیقی کام جاری ہے۔ اس شعبہ کو بھی عالم اسلام کی عظیم شخصیات کی کہ سرپرستی حاصل رہی ہے جس میں اسلامی نظریاتی کونسل کے موجودہ چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایآز، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء شامل ہیں۔

حکومت پنجاب کے سیرۃ رحمۃ للعالمین ﷺ منصوبہ کے تحت یونیورسٹی آف اوکاڑہ ، غازی یونیورسٹی کے علاوہ یونیورسٹی آف سرگودھا میں ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ کی زیر نگرانی باقاعدہ منصوبہ جاری ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی میں بھی سیرت چیئر قائم ہے کلیہ معارف اسلامیہ میں قائم سیرت چیئر کے پہلے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن تھے بعد ازاں جس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی ہیں جنہوں نے اہم موضوعات پر کانفرنسز کا انعقاد کیا ہے اور بی ایس سے لے کر پی ایچ ڈی تک سیرت کے اہم موضوعات پر مقالہ جات بھی تحریر کروائے ہیں۔ یونیورسٹی آف کراچی میں سیرت چیئر کا آغاز 1989ء پروفیسر ڈاکٹر محمود صدیقی کی ڈائریکٹر شپ سے ہوا ان دنوں پروفیسر ڈاکٹر شہناز غازی کی ڈائریکٹر شپ میں یہ شعبہ فعال ہے۔ یونیورسٹی آف بلوچستان میں مسند سیرت کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی ہیں جس کے تحت یہ شعبہ قائم ہے۔ ان شعبہ جات میں مطالعہ سیرت پر ہونے والے تحقیقی کام کی تفصیل علومِ حدیث و سیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ ، تجزیہ، لائحہ عمل)" از ڈاکٹر عبد الغفار جس کو شعبہ علومِ اسلامیہ، سیرت چیئر یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے شائع میں موجود ہے۔

حال ہی میں 23 مئی 2022ء کو HEC کی طرف سے پلاٹ نمبر 51 بلاک سوک سنٹر ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور میں ایک عظیم الشان Seerat Center For Gender studies and Rights for women کا افتتاح وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی جناب احسن اقبال نے کیا ہے یہ سنٹر اس موضوع پر تحقیقات اور راہنمائی کرے گا امید ہے یہ اپنے اغراض و مقاصد کے اعتبار سے بہتر کام کرے گا۔ بعد ازاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7 اگست 2023ء کو بھی اس سلسلہ میں چیئرمین HEC پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد کی سربراہی میں ایک پروگرام تشکیل دیا جارہا ہے۔

خواتین یونیورسٹیز میں بھی یہ شعبہ سیرت اسٹڈی ڈاکٹر سیدہ سعدیہ کی زیر قیادت فعالیت کا کردار ادا کر رہا ہے جس میں سے نمایاں گورنمنٹ دی ویمن یونیورسٹی آف سیالکوٹ ہے فعالیت سے کام کر رہا ہے۔ جس نے اپنے آغاز ہی سے سیرت اسٹڈی کی طرف خاص توجہ دی ہے۔ اور کئی ایک بین الاقوامی کانفرنسز اور سیمینارز کا انعقاد ہو چکا ہے اور بی ایس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کورسز بھی تیار کئے گئے ہیں۔ جن موضوعات پر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس کی کچھ تفصیل پیش کی جاتی ہے۔

پہلی دو روزہ قومی سیرت کانفرنس بعنوان: سیرتِ رسول ﷺ کی عصری معنویت اور عہدِ جدید کی تحدیات بمطابق 21 مارچ 2018ء میں منعقد ہوئی۔ جس میں ملکی اور غیر ملکی ماہرین نے اس اہم موضوع پر مقالات پیش کیے۔

1. سیرت طیبہ کے علمیاتی واطلاقی مباحث۔ عصری سماجی واخلاقی تناظر میں
2. جدید معاشی فکر و فلسفہ اور اس کے عملی مظاہر۔ سیرت نبویہؐ کی روشنی میں انتقاد و لائحہ عمل
3. عصرِ جدید میں مذہبی مباحث کا منہاج اور اس کے موضوعات۔ علمِ سیرت سے استفادہ
4. عصری سیاسیات اور ریاستی نظام۔ نبی ﷺ کی سیاسی زندگی کا اطلاقی مطالعہ

دوسری دو روزہ بین الاقوامی فقہ السیرۃ کانفرنس 26 فروری 2019ء

شعبہ علوم اسلامیہ و سیرت چیئر، گورنمنٹ دی ویمن یونیورسٹی آف سیالکوٹ

موضوعات:

1. پاکستان میں خواتین پر تشدد کے اسباب اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں ان کے تدارک کا لائحہ عمل
2. تشکیل سماج کے تربیتی اور عملی پہلو، نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
3. نصاب سازی میں تربیتی واخلاقی جہات (عصری ترجیحات اور فقہ السیرۃ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4. غیر مسلم اقلیات کے سماجی مسائل اسباب و علل اور تدارک کا لائحہ عمل اور فقہ السیرۃ
5. تادیب و تشدد کی مروجہ صورتیں اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
6. خواتین کی تعلیم کا نبوی منہج اور عصری تقاضے فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
7. معاشرتی مصالحت میں حائل رکاوٹیں اور ان کا تدارک، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
8. بین الاقوامی تعلقات کے اصول و مقاصد اور مسائل کا حل (فقہ السیرہ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ)
9. صوبہ پنجاب میں شادی بیاہ سے متعلق علاقائی رسومات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
10. عصری تکثیری معاشرے کے مسائل اور نوجوانوں کا کردار، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
11. مذہبی فرقہ واریت: اسباب و تدارک پر امن بقائے باہمی کے اصول اور فقہ السیرۃ
12. پیدائش سے متعلق رسومات کے سلبی پہلو، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
13. عورت کی وراثت اور پاکستان میں سماجی و قانونی صورتحال (فقہ السیرۃ کی روشنی میں ایک جائزہ)
14. معذوروں کی کفالت کی معاصر صورتِ حال اور فقہ السیرہ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
15. خاندانی زندگی کے عصری مسائل اور فقہ السیرۃ
16. تشکیل سماج کے دینی و فکری پہلو، نبوی سماجی تصورات کے تناظر میں
17. لاوارث بچوں کی کفالت۔ فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
18. اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے معابد اور مذہبی آزادی، فقہ السیرۃ کے تناظر میں
19. قوامیت رجال اور نظم معاشرہ فقہ السیرۃ کے تناظر میں
20. سماجی استحکام میں عدل قانونی کا کردار فقہ السیرۃ کی روشنی میں
21. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی و ذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں مطالعہ
22. خودکشی کے اسباب اور بچاؤ کی تدابیر: فقہ السیرۃ اور عصری سماجیات کے تناظر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23. عائلی نظام میں معاشرۃ بالمعروف کا عصری تصور، فقہ السیرۃ کی روشنی میں

24. اسلامی نظام جاسوسی اور قیام امن، سیرت نبوی کا فقہی مطالعہ

25. سماجیات جدیدہ کے اہداف و مقاصد اور سماجیات نبوی ایک تجزیاتی مطالعہ

26. مساجد کی سماجی اہمیت، کردار اور عصری تقاضے

27. نکاح و طلاق کا اسلامی فلسفہ اور عصری پاکستانی خاندانی نظام (فقہ السیرۃ کے تناظر میں اختصاصی مطالعہ)

28. مکی دور نبوت اور مسلم اقلیت کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

29. مسلم اقلیات کے سماجی معاملات اور فقہ السیرۃ کا اطلاقی مطالعہ

30. خودکشی کے اسباب اور بچاؤ کی تدابیر سیرۃ طیبہ کی روشنی میں تحقیقی جائزہ

31. بچوں پر جنسی تشدد اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں تدارک

32. صلح وجنگ کے آداب۔ سیرۃ طیبہ ﷺ اور عصری سماجیات کے تناظر میں

33. عہد نبوی کے نصاب تعلیم میں سماجی ترجیحات کا تحقیقی مطالعہ

34. تشکیلِ سماج میں ذرائع ابلاغ کا کردار (تجزیاتی مطالعہ)

35. غربت کے خاتمہ کے لیے ازواجِ مطہرات کی مساعی

36. عصری نصاب سازی کے مقاصد ولوازمات نبوی نظام تعلیم اطلاقی مطالعہ

37. بے آسرا خواتین کی فلاح وبہبود، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ

38. پاکستانی معاشرے کے تناظر میں جسمانی وذہنی تشدد کی مروجہ صورتوں کا فقہ السیرۃ کی روشنی میں مطالعہ

39. سماجیات جدیدہ اور نبوی معاشرے کا تقابلی جائزہ

40. عصر حاضر میں جرائم اور فقہ السیرۃ کی روشنی میں حل

41. سماجی تشکیل وتعمیر میں معاصر مدارس کا کردار اور فقہ السیرۃ ایک تجزیاتی مطالعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

42. مسلم اقلیات کے عائلی معاملات۔ فقہ السیرہ کی روشنی میں
43. سفارت کاری سے متعلق سیرۃ النبی ﷺ کی تعلیمات
44. پاکستان میں خواتین کی وراثت سے محرومی کا مسئلہ اور سیرت النبی کی روشنی میں اس کا حل
45. معاصر خاندانی نظام پر ذرائع ابلاغ کے اثرات، فقہ السیرۃ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ
46. نبویؐ حکومت و سیاست کا منہج اخلاق، اہمیت و اثرات (عصری سیاسیات کے تناظر میں)
47. سیرت طیبہؐ کی روشنی میں مسئلہ تسعیر اور سماج پر اس کے اثرات
48. نصاب سازی کی عصری ترجیحات فقہ السیرۃ النبویہ کی روشنی میں
49. دور الانفاق فی سبیل اللہ فی رفاهية المجتمع المعاصر فی ضوء فقه السيرة
50. المرأة فی ضوء المواثيق الغربية والسيرة النبوية: الحقوق والحقائق
51. جرائم الاقتصاد فی المجتمعات الإسلامية: أسبابها وعلاجها فی ضوء السيرة النبوية
52. Social Problems of Minorities in Pakistan and their Solution Analysis in the Light of Fiqh-ul-Seerah
53. The Role of Religious Seminaries in the Formation and Development of Society Its Imbroglio and Contemporary Challenges.
54. Causes of suicide in Pakistan and their solution from an Islamic perspective: An Analytical Review.
55. Differentiating Aims and Operational Procedures of Jihad & Terrorism in the light of Prophetic Seerah with respect to Contemporary Applications-
56. Islamophobia and its Social impact on Muslim Word An analytical Study of Fiqh U Seerah
57. Contemporary Business Ethics: A study in the seerah of the prophet Muhammad (SAW)
58. perspective Personality Development Model for Contemporary Youth in Fiqh-ul-Seerah
59. Contemporary Business Ethics: A study in the seerah of the prophet Muhammad (SAW)
60. Islamic Concept of Decentralization towards Revivalism: Basic Teachings of the Holy Prophet (S.A.A.S) to Combat Violence and Delinking Religious Extremism.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

61. The Analysis of Modern Sociology Goals & Objectives in the light of Fiqh-Ul-Seer'ah
62. Practical Depiction of Gender Equality in Fiqh ul Seerah Perspective: An Analytical Assessment
63. Rising Islamophobia in the Contemporary Western Societies and its Solutions in the light of Seerah
64. Western Elements of Society an analytical Study of Holy Prophet's Seeah

تیسری تین روزہ: بین الاقوامی کانفرنس بعنوان: تدریس و تحقیق سیرت کے عصری تقاضے پاکستانی جامعات

1. تحقیق سیرت کے مناہج و اہم مصادر: تعارف و تجزیہ
2. خاکہ نگاری کے اہم اصول و اطلاقات
3. پاکستانی جامعات میں تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تقاضے (استشراقی، استنباطی، تقابلی، تاریخی و واقعاتی)
4. "سیرت مصطفیٰ" از مولانا ادریس کاندھلوی اور "ضیاء النبی" از محمد کرم شاہ الازہری کا تقابلی جائزہ۔
5. تدریس سیرت میں مختلف فیہ واقعات کی تحقیق و تنقید کے معیارات
6. سیرت نگاری کی ترویج میں ماہنامہ الحق کے مضامین سیرت کا اشاریاتی مطالعہ
7. سیرت چیئر (یوایم ٹی لاہور) میں ایم فل علوم اسلامیہ، تخصص سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نصاب کا تحقیقی و تجزیاتی جائزہ
8. مفتی جمیل احمد تھانوی کا سیرت نگاری میں منہج و اسلوب
9. تنظیم المدارس اور وفاق المدارس بورڈز کے نصاب سیرت کا تجزیاتی مطالعہ
10. وابستگان و منتخب مشاہیر جماعت اسلامی کی خدمات سیرت: علمی و تحقیقی جائزہ
11. پاکستانی جامعات میں موضوعاتی تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تحدیات (یونیورسٹی آف لاہور سرگودھا کیمپس کے شعبہ علوم اسلامیہ میں ایم فل کی سطح پر سیرت نبوی ﷺ پر ہونے والے تحقیقی کام کا اختصاصی جائزہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12. دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ،اسلام آباد کی خدمات سیرت کا علمی جائزہ
13. ملکی جامعات میں بی ایس لیول پر تدریس سیرت کا عمومی نصاب اور عصری تقاضے
14. جامعات میں تدریس سیرت النبی اور تربیت نسواں (عصری تقاضے)
15. دینی مدارس و جامعات میں "تخصص فی السیرۃ " کی سیرت و اہمیت اور مجوزہ نصاب
16. مدارس دینیہ میں رائج نصاب سیرت کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ اور عصری تحدیات
17. ایم ایس علوم اسلامیہ (جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ) کا نصاب سیرت: تجزیاتی مطالعہ
18. پاکستانی جامعات میں تحقیق سیرت کے رجحانات اور عصری تقاضے
19. تحقیقات سیرت :ادارہ عربی و علوم اسلامیہ جی سی ویمن یونیورسٹی،سیالکوٹ تجزیاتی مطالعہ
20. سنٹر آف ایکسی لینس : تخصص فی السیرۃ کا نصاب اور سیرتی خدمات۔ ایک تحقیق مطالعہ
21. یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں تدریس سیرت کے نصاب کا جائزہ اور عصری تقاضے
22. اساتذہ جامعہ علوم علامہ بنوری ٹاون کی خدمات سیرت کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ
23. سیرت کی تدریسی اہمیت اور اس کے تقاضے
24. فکر استشراق اور مطالعہ سیرت النبی ﷺ: پاکستانی جامعات میں تحقیقی مقالہ جات کا تجزیاتی مطالعہ
25. ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا سیرت نگاری میں منہج و اسلوب
26. مکتوباتی ادب میں نقوش سیرت
27. خاندانی زندگی کے عصری مسائل اور ان کا حل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

28. پر امن معاشرے کی تشکیل اور تدریس سیرت کے عصری تقاضے
29. سیرت رسول ﷺ پر عصر حاضر کا عظیم شاہکار، سیرت انسائیکلوپیڈیا"- اللولؤ المکنون"
30. مولانا سید ابو الحسن ندوی کی خدمات سیرت (علمی و تحقیقی جائزہ)
31. عصری تحدیات کے تناظر میں تدریس سیرت کے اطلاقی منہج کی معنویت
32. درس نظامی اور ایم اے اسلامیات کے نصاب سیرت کا تقابلی مطالعہ
33. بی ایس اسلامک اسٹڈیز (COMSATS University) نصاب سیرت : تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ
34. پاکستانی جامعات میں فقہ السیرۃ کے نصاب کی تشکیل کے بنیادی خدوخال
35. منهج تدريس السيرة النبوية كمتطلب جامعي في الجامعة ا إ لسلامية بفلسطين والجامعة البنورية بكراتشي "دراسة مقارنة
36. منهاج تدريس السيرة النبوية في قسم السيرة والتاريخ الإسلامي كلية أصول الدين في الجامعة الإسلامية العالمية (دراسة تحليلية نقدية)
37. السيرة النبوية في الطاريخ الجامعية الباكستانية. جامعة العلامة إقبال المفتوحة والجامعة ا لسلامية العالمية. إسلام أباد. نموذجا
38. أثر المعلم على المتعلم من خلال السيرة لسيد النام صلى الله عليه وسلم
39. Tertiary Curriculum in Seerah Discipline(A Reflection on Malysian University Experience)
40. Battles of The Prophet in Seerah Curriculum: A Critical Evaluation of Its Validity
41. Application of Seerat-e-Muhammad SAAW for Personality Development: An Analytical Study
42. to Develop a 3 Cr. Hr. Course Outline
43. Epistemological Tools of Haqq, Ma‘arifa, and Hikma as Teaching Seerah in Educational
44. Institutes
45. Seerah Writing by Prof. Dr. Sultan Shah(An analytical Study
46. Philosophical application of Asmai-e-Rasool(PBUH): An appraisal of Dr Tahir Mustafa’s
47. Exclusive Book Phalsafa-e-Asamai-e-Rasool(PBUH)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

48. Theoretical Issues of Madrassa education in Pakistan
49. (Seerah Teaching in urdu (in perspective of GCWUS & LCWUS in BS Urdu Curriculum

اس طرح شعبہ دی وویمن یونیورسٹی آف ملتان نے سیرت کے موضوع پر دوسری دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان: **سماجی نظم ونسق، معاصر تصورات، تقاضے اور چیلنجز سیرت خاتم النبیین ﷺ کی روشنی میں** منعقد کروائی ہے۔

زیر اہتمام: شعبہ علوم اسلامیہ، تقابل ادیان اور شعبہ عربی وویمن یونیورسٹی ملتان

8-9 نومبر 2022

جس کے اہم موضوعات یہ ہیں:

1. غربت کے خاتمہ کے لیے کفالت عامہ کا تصوّر، (حکام وعوام کی ذمہ داریاں) خاتمہ کے لیے لائحہ عمل: سیرت النبی ﷺ سے رہنمائی۔
2. سماجی نظم ونسق میں خصوصی افراد کے مؤثر کردار کی اہمیت اور مطلوبہ اقدامات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
3. سماجی نظم و نسق معاصر تصورات تقاضے اور چیلنجز سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں۔
4. عائلی حقوق کے تحفظ میں سماجی نظم و نسق کا کردار ؛سیرت النبی ﷺ کا اختصاصی مطالعہ
5. ماحولیاتی تحفظ کے لیے سماجی نظم ونسق کی اہمیت اور سیرت النبی ﷺ۔
6. سماجی نظم و نسق کی تعلیم و تربیت میں ماں کا اداراتی کردار۔
7. عصر حاضر میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے سماجی نظم و نسق کی اہمیت سیرت النبیؐ کے تناظر میں۔
8. عصر حاضر میں اسلامی معاشرے کی تشکیل میں سماجی نظم و نسق کا کردار سیرت النبی ﷺ کا اختصاصی مطالعہ۔
9. قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
10. معاشرے میں صنفی تفریق اور سماجی نظم و نسق۔
11. تحفظ آب کی اہمیت اور سماجی نظم و نسق سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
12. کمزور طبقات کے حقوق میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13. سماجی نظم و نسق میں خواتین کے کردار کی اہمیت سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں عصری تقاضوں کا جائزہ۔
14. سماجی نظم و نسق کے قیام میں اسلام کے نظام عبادت کا کردار۔
15. عقد مواخات کا سماجی نظم و نسق میں کردار اور اس کی معنویت۔
16. سماجی نظم و نسق کے قیام میں معاہدہ حدیبیہ کا کردار اور اس کی عصری معنویت۔
17. عورت اور مسجد کا باہمی ربط اور اسلامی معاشرے کی تشکیل میں کردار سیرت نبویؐ کے حوالے سے۔
18. ہاشمی نظم و نسق اور معاشرتی ڈھانچے میں موافقت کی اہمیت بیعت عقبہ سے استفادہ۔
19. ماحولیات کو در پیش خطرات کے تدارک کے لیے سماجی نظم و نسق کی اہمیت سیرت النبی ﷺ کی
20. روشنی میں۔
21. سماجی نظم و نسق میں راعی کا تصور قرآن و حدیث کی روشنی میں۔
22. احتجاجی سرگرمیاں اور سماجی نظم و نسق۔
23. سماجی نظم و نسق غزوات النبی ﷺ کے تناظر میں۔
24. کمزور طبقات کے حقوق میں سماجی نظم و نسق کے کردار کا مطالعہ۔
25. قرآن و حدیث میں سماجی نظم و نسق کا تصور۔
26. اظہار رائے کی آزادی اور سماجی نظم و نسق سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
27. غربت کے خاتمے کے لئے سماجی نظم و نسق کا کردار سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں۔
28. قرآن حکیم اور احادیث نبوی ﷺ میں سماجی نظم و نسق کا تصور۔
29. علاج معالجہ کے نظام میں سماجی نظم و نسق کی اہمیت۔
30. فرد کی آزادی کا تصور اور سماجی نظم و نسق۔
31. قدرتی وسائل کے تحفظ میں سماجی نظم و نسق کا کردار؛ سیرت نبی ﷺ کے تناظر میں تعمیری مطالعہ۔
32. نصاریٰ سے نبوی معاہدات کا سماجی نظم و نسق میں کردار اور ان کی عصری معنویت۔
33. سماجی نظم و نسق کی تعلیم و تربیت کا نبویؐ نظام اور اس کی عصری اہمیت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34. سماجی نظم و نسق میں تنظیم اور منصوبہ بندی کی اہمیت؛سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں خصوصی مطالعہ۔
35. سماجی نظم و نسق اور مہمان نوازی کی روایت، بلوچ روایات کا سیرت نبوی ﷺ کی روشنی پر خصوصی مطالعہ۔
36. قدرتی وسائل کے استعمال میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
37. عہدِ نبویؐ میں سماجی نظم و نسق کی تشکیل میں نوجوانوں کا کردار۔
38. سماجی فلاح و بہبود کے لیے نظم و نسق کی اہمیت:سیرتِ طیبہؐ کے تناظر میں تحقیقی جائزہ۔
39. فرد کی آزادی کا تصور اور سماجی نظم ونسق؛سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں۔
40. سماجی نظم ونسق کے لیے اسلامی معاشرتی نظام کے مصادر کی اہمیت۔
41. سماجی نظم و نسق میں این جی اوز کا کردار۔
42. نبویؐ نظام اخلاقیات کا کردار سماجی نظم و نسق میں۔
43. قدرتی آفات کے ماحول میں سماجی نظم و نسق کا کردار۔
44. سماجی نظم و نسق کے قیام میں اسلام کے نظام عبادت کا کردار۔
45. انسان کی نجی زندگی کا تحفظ اور سماجی نظم و نسق:نبویؐ تعلیمات کی روشنی میں۔
46. سماجی نظم و نسق میں میثاق مدینہ کا کردار۔
47. معاشی وسائل کی فراہمی میں سماجی نظم و نسق کی اہمیت۔
48. مکی عہد کے سماجی نظم ونسق میں حلف الفضول کا کردار۔
49. عہد نبوی ﷺ کے سماجی نظم و نسق میں مسجد حرام کا کردار اور اس کی عصری معنویت۔
50. آزادی اظہار رائے اور سماجی نظم و نسق:سیرت طیبہؐ کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ۔
51. سماجی نظم و نسق میں تعلیمی اداروں کا کردار؛سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں پاکستانی جامعات کا خصوصی مطالعہ۔
52. سماجی نظم و نسق میں تنظیم اور تشکیل کی اہمیت۔
53. الحوكمة الاجتماعية ودور الايجابي في ضوء السيرة الذاتية۔
54. الحوكمة الاجتماعية ودورها في حماية حقوق الانسان في ضوء السيرة النبوية ﷺ۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

55. الحوکمة الإجتماعیه و دور مسئولیة الفرد فی تعزیزهو فی ضوء السیرة النبویه صلی الله علیه وسلم۔
56. دور المساءلة فی الحوکمة الاجتماعیة فی التعلیم االنبویة ﷺ۔
57. دور الحوکمة الاجتماعیة فی التخلیط السیاسی۔
58. مقومات التعلیم والتدریب فی الحوکمة الاجتماعیة۔
59. أهمیة الحوکمة الاجتماعیة فی إحلال السلام "دراسة تطبیقیة مع إشارة خاصة إلی باکستان فی ضوء السیرة النبویة صلی الله علیه وسلم۔
60. دور الاسرة فی الحوکمة الاجتماعیة والتحدیات التی تواجها فی ضوء السیرة النبویة ﷺ۔
61. دور المؤسات فی الحوکمة الاجتماعیة المساجد انموزجا۔
62. الحوکمة الإجتماعیة ودورها فی تشکیل الدولة الإسلامیة فی ضوء السیرة النبویة ﷺ۔
63. الحوکمة الإجتماعیة ودور الحوار الإیجابی فیها فی ضوء السیرة النبویة صلی الله علیه وسلم۔
64. The Role of Hilf-ul-Fudhul in social Governance of the Makki Era
65. Social Governance Sustainable use of natural resource in seerah perspective
66. Role of social Environment in peace building on applied studies of seerah Nabviha.
67. 'Social Governance Strategies, A Review in the context of Hijra Habsha.
68. Management of financial crisis for a sustainable Economic system in the light of seerah of the Prophet SAW.
69. Seerah based social Governance for sustainable society and Globle challenges
70. Role of Social governance in Harmony, An Applied study of Nabvi teachings in Pakistani Context.
71. Role of suffah in Social Governance in Madina.
72. The Role of Hilt – AL Fudhal in social governance of the Makki Era.
73. The Role of social Governance in Economic Development.
74. Governance of Natural Resources as a driver of sustainable development: An Islamic administrative Perspective.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75. Importance and necessity of social management.
76. The role of social management in the formation of the state of Madinah.
77. The social Governance ;contemporary concept prerequisites and challenges in the light of seerah.
78. Gender discrimination and social order in society.
79. The Social Governance in Pakistan ; in the light of Seerah Muhammad SAW.
80. Role of Social Governance in Empowering the social management Weaknesses in the light of Seerah SAW.
81. Prophetic Leadership and Management for Social Governance:AnAnalytical Review.
82. Social Governance and the significance of *sīra ʻuqalā* (سیرہ عقلا) in "New Religious Thinking".
83. Two Approaches of social Governance derived from fiqh-ul-seerah speculation and Contemporary applications.
84. The Role of freedom expression in social Governance in the light of seerah Khatam-un-Nabieen.

ملک عزیز کی سرکاری یونیورسٹیز کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ جامعات میں سے یو ایم ٹی لاہور میں 2016ء سے سیرت چیئر قائم ہے جس کے پہلے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی تھے انہوں نے بڑی محنت و جانفشانی کے ساتھ کورسز تیار کیے اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ نے بھی اسی تسلسل کو جاری رکھا۔ اور ایم فل علوم اسلامیہ تخصّص سیرت النبیؐ کے نام سے ایم فل سطح پر تحقیقی عمل جاری ہے اور کئی ایک اہم مقالہ جات تحریر کیے گئے ہیں۔

پرائیویٹ یونیورسٹیز کے حوالے سے سیرت چیئرز میں قیام کے حوالہ سے شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی، اسلام آباد نے اہم پیش رفت کی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر منصور الحق قاضی جو کہ اس شعبہ سیرت کے حوالہ سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں انہوں نے علامہ ڈاکٹر یوسف القرضاوی کی تحریک پر یونیورسٹی میں ڈاکٹر عالم خان کی سربراہی میں مارچ 2023ء کو سیرت چیئر کا افتتاح فرمایا ہے۔ امید ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے فروغ میں یہ چیئر نمایاں کردار ادا کرے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، فیصل آباد کیمپس

International Conference on Islamic Governance Policy

دور حاضر کا شہری نظم و نسق اور اسلامی نقطہ نظر

Islamic Perspectives on Contemporary Urban Governance

شعبہ علوم اسلامیہ، انٹرنیشنل رفاہ یونیورسٹی، اسلام آباد

1. شہروں کی آبادی کا اسلامی فلسفہ اور برصغیر پاک و ہند میں آباد کیے شہروں کا تاریخی جائزہ
2. پاکستان میں پانی کی قلت کا مسئلہ، قرآن مجید اور سیرت طیبہؐ سے رہنمائی
3. شہری نظم و نسق میں امن و صلح اور قیام کے لیے قومی اداروں کا کردار اور عملی اقدامات کا جائزہ: سیرت طیبہؐ سے رہنمائی
4. شہریوں کے حقوق اور شاہراہوں پر احتجاج (شریعت اور آئین کے تناظر میں)
5. مسلمانوں کی عہد حکمرانی میں دہلی اور لکھنؤ کا شہری انتظام اور نئے شہری مسائل کا حل ایک تجزیاتی مطالعہ
6. نئے شہروں کی آباد کاری کی روایت اور مسلم حکمرانوں کی کاوشیں (برصغیر کے تناظر میں تاریخی و تجزیاتی مطالعہ)
7. دور حاضر کا شہری نظم و نسق اور اسلامی نقطہ نظر
8. امن و امان کے قیام میں مقامی اداروں کا کردار
9. انصاف کی فراہمی میں ریاستی ذمہ داریاں
10. کھیل و تفریح کی سہولیات مہیا کرنے میں اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں
11. Development of an “Islamic City” With Special Reference to the Ottoman-Turkish Experience
12. Population Mobility in Antakya in the 16th and 17th Centuries.
13. Provision of Social Justice and State Responsibilities in Pakistani Society, an Analytical Study in the Context of Contemporary Issues.
14. Civil Organization in Islamic City and its Application in the Modern Period.
15. The Administrative System for Residential Area and Establishment of new Cities: An Exploration in the light of Sīrah.
16. A Review of the Elements of Effective Urban Management in the Context of the State of Madinah.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

17. Contemporary Education System and Islamic State: Reflections from the Indian Subcontinent.
18. Contemporary Education system and Islamic State.
19. Islamic Teachings on Collective Justice.
20. The Role of Local Institutions in the Stability of Pakistani Society and the Establishment of Law and Order, an Analytical Study.
21. Review of Financial Boycotts on the Basis of Religion

آئندہ کے لیے لائحہ عمل تجاویز و سفارشات

اعلیٰ تعلیمی کمیشن (H.E.C) نے ایک قومی کمیٹی تشکیل دی ہے جو وطن عزیز کے ماہرین سیرت طیبہ ﷺ اور ماہرین سماجی علوم پر مشتمل ہے۔ جس نے تجویز کیا ہے کہ پاکستان کے آٹھ ممتاز جامعات میں سماجی علوم اور مطالعہ سیرت کے شعبے قائم کیے جائیں۔ ہر جامعہ مذکورہ بالا موضوعات میں سے کسی ایک موضوع پر تحقیقی اور تدریسی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہو اور ایک ماہر سیرت اور ماہر سماجی علوم اس پر عمل درآمد کرانے کا ذمہ دار ہو، جس پر اُس کا تقرّر کیا جائے۔ جس کی طرف پیش رفت جاری ہے۔ جبکہ مسانید سیرت کو نئی قوت، نیا لائحہ عمل اور جدید منصوبوں سے آراستہ کر کے ان کا احیاء کیا جا رہا ہے۔ اور انہیں مزید متحرک اور فعال بنایا جا رہا ہے۔ جو وقت کی اہم ضرورت بھی ہے اور اپنی جگہ متعلقہ اداروں کا اہم اور مستحسن اقدام بھی ہے۔ تاہم اس امر کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں سیرت طیبہ ﷺ کو ایک اہم مضمون قرار دے کر اسے انسانی زندگی کے تمام شعبہ اور سب پہلوؤں میں متعارف کرایا جائے۔ نیز سماجی علوم کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی اس ہدایت کو عام کیا جائے۔ تاہم ایسا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مسانید سیرت کے ذمّہ داران ان ضروری پہلوؤں پر توجہ دیں، جو نہ صرف ابھی تک گمنامی میں ہیں، بلکہ ان کی تکمیل کر کے ہی ہم ایک جانب سیرت طیبہ ﷺ کو انسانی زندگی کا مکمل حوالہ بنا سکیں گے، تو دوسری جانب ہم ان مسانید کو حقیقی معنوں میں فعال، مستحکم اور نتیجہ خیز بنا سکیں گے۔ نیز پاکستان کو اسلامی جمہوری، رفاہی اور فلاحی ریاست بنانے کے خواب کو حقیقت کا روپ دے سکیں گے۔ اس لیے ہم ایسے نکات کی نشان دہی کرتے ہیں جنھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنا کر ہم مسانید سیرت کی وسعت، افادیت اور دائرہ کار میں اضافہ کر سکتے ہیں، یہ نکات صرف تجاویز ہیں۔ جن پر مزید غور کیا جائے۔

۱۔ خاتم الانبیاء و المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات کے حوالے سے لا تعداد کتب، تصنیف اور موضوعات آج بھی مسلم محققین کا پسندیدہ موضوع ہے۔ لیکن پیغمبر اسلام کی ایک معتبر، مستند اور مصدقہ سوانح حیات ابھی تک میسر نہیں ہے۔ یہ کام امت مسلمہ پر قرض ہے کہ وہ اس محسن انسانیت کو ایک ایسی سوانح حیات مرتب کر کے انسانوں کو فراہم کرے، جو تضادات، اختلافات، مبالغوں، خود ساختہ کہانیوں، قیاس آرائیوں، غیر ضروری اضافوں اور ہر طرح کی زمانی اور ثقافتی ملاوٹوں اور آمیزشوں سے مبرّا اور پاک ہو۔ اس میں خالق کون و مکان کے پیدا کردہ افضل ترین انسان کی زندگی کا ہر پہلو اور ہر واقعہ بالکل واضح اور شفاف اسلوب میں بیان ہو، جس میں کوئی اختلاف یا شک و شبہ نہ ہو نیز وہ اس طرح سے مکمل ہو کہ اس کا کوئی پہلو تشنہ نہ ہو۔ جن خوش نصیب اصحاب فکر و دانش نے سیرت طیبہ ﷺ کے اس پہلو پر توجہ دی ہے۔ وہ اس موضوع کی حقیقی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اس لیے اس کٹھن اور دشوار کام کی تکمیل انتہائی ضروری ہے۔ یہ کام امت مسلمہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بھی قرض ہے۔ ریاست پاکستان کے اہل علم و فن اور قومی ادارے اسکی تکمیل کر کے امت مسلمہ اور انسانیت کو ایک بہترین تحفہ دے سکتے ہیں۔

۲۔ سیرت طیبہ ﷺ بلاشبہ انسانی زندگی کے تمام اجزاء اور سب پہلوؤں تک وسیع ہے۔ اس لیے یہ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ محسن انسانیت کی حیات طیبہ، احادیث مبارکہ، اُسوہ حسنہ اور اخلاقی اقدار کے اس پہلو کو پوری ذمہ داری، محنت اور جانفشانی سے ادا کریں اور ایک ایسا وسیع تر منصوبہ ترتیب دیں، جس میں انسانی زندگی کے تمام گوشے شامل ہوں۔ اس منصوبہ پر دو طرح سے عمل در آمد کیا جا سکتا ہے۔ کہ انسانی زندگی کے ہر پہلو اور ہر گوشہ پر ایک الگ کتاب تیار کر کے انسانی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے مہیا کی جائے۔ بعد میں ان کتب، مقالات، مضامین اور شحات قلم کو یک جا جمع کر کے الفبائی ترتیب سے طبع کر دیا جائے۔ اس طرح سیرت طیبہؐ کا ایک دائرہ معارف تیار ہو جائے گا۔ تاہم اس منصوبے کی تکمیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وتنفیذ میں بہت سی عملی مشکلات درپیش ہوں گی۔ اس لیے دوسرا طریقہ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ آغاز سے ہی سیرت طیبہ کے دائرہ معارف کا منصوبہ تشکیل دیا جائے۔ اور ابتداء ہی سے اسے زیادہ وسیع اور جامع بنایا جائے۔ اس انسائیکلوپیڈیا کے مختلف اجزاء کی تدوین تصنیف بیک وقت اس طرح کی جاسکتی ہے کہ اس دائرہ معارف سیرت کا سارا کام آٹھ شعبوں میں تقسیم کرکے مختلف جامعات میں تقسیم کر دیا جائے اور اس کی تکمیل کے مراحل اور اہداف متعین کرکے جامعات کو اس کی تکمیل کا پابند بنایا جائے۔ اس طرح یہ کام قلیل مدت میں مکمل ہو سکتا ہے۔

۳۔ جدید مصادر کی دستیابی، رُواۃ کی تعداد کا تعیّن، کمپیوٹر کا عام استعمال اور تربیت یافتہ وافر بشری قوت موجود ہونا چند ایسے عوامل ہیں جو نہ صرف سیرت نگاری میں انتہائی مفید اور ممد و معاون ہیں بلکہ وہ دیگر سماجی علوم کی تعمیر و ترقی کیلئے بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس لیے مسانید سیرت کے لیے ضروری ہے کہ پہلے وہ ''سیرت نگاری کا منہج'' متفقہ طور پر تشکیل دیں۔ اس کے مطابق سیرت نگاروں کی تربیت کریں اور بعد ازاں وہ سیرت طیبہ ﷺ کے رواۃ، سیرت طیبہ ﷺ کے پورے مواد اور سیرت طیبہ ﷺ کی معلومات کو پرکھیں، ان تمام امور کی درجہ بندی کریں۔ صحیح، ثقہ اور درست معلومات کو ضعیف، موضوع اور زبان زدِ عام معلومات سے الگ کریں یہ ایک انتہائی اہم اور مفید کام ہے۔ جو ایک جانب سیرت طیبہ ﷺ کی ثقہ معلومات مہیا کرے گا، تو دوسری طرف اس کام کی تکمیل سے مستقبل کی سیرت نگاری مستند مواد کی بنیاد پر ہی ممکن ہو گی۔

۴۔ جس طرح مشکل القرآن، مشکل الحدیث، مشکل اسماء الرجال اور مشکل الفقہ کے مضامین پر مصنفین نے قلم اُٹھایا اور ان موضوعات پر مثالی کتب مدوّن کی ہیں۔ اسی طرح ''مشکل السیرۃ'' کے موضوع پر بھی کام کرنا نہ صرف سیرت نگاری کی مشکلات کا حل فراہم کرے گا بلکہ اس طرح سیرت نگاری کے بہت سے عصری تقاضے اور ضرورتیں بھی پوری ہو سکیں گی۔ ہماری دانست میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح نگاری میں سب سے مشکل موضوع تواریخ اور ماہ وسال کے تعیّن کا ہے۔ کہ سیرت طیبہ ﷺ کا کونسا واقعہ کس دن، ماہ یا سال میں پذیر ہوا۔ یہ مسئلہ آغاز سے لیکر آج تک حل نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا، بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ پہلو مزید پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کی ہمیشہ سے شدید ضرورت محسوس ہوتی رہی ہے۔ ہماری رائے میں یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کہ بعثت نبوی ﷺ کے وقت عرب معاشرے میں نہ صرف بہت سی تقویم رائج تھیں۔ بلکہ ان کے ہاں "نسیئ" کا رواج بھی عام تھا۔ اس عہد کے عرب معاشرے میں نہ صرف ہر قبیلے کا اپنا اپنا کیلنڈر ہوتا تھا۔ بلکہ مکی اور مدنی کیلنڈر بھی الگ الگ تھے نیز "نسیئ" کے رواج پر عمل کرتے ہوئے عرب سردار اور عرب قبائل مہینوں کے دنوں میں بھی کمی بیشی کرتے رہتے تھے۔ مزید بر آں مہینوں میں تقویم تاخیر کرتے رہتے تھے۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مستند اور ثقہ سوانح عمری ترتیب دینے کی ضرورت پوری کرنے کے لیے عرب تقویم (Arab Calendar) کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ کہ مختلف قبائل اور مختلف مقامات کے رُواۃ کی بیان کردہ تواریخ سیرت میں موافقت اور ہم آہنگی قائم کرکے تواریخ سیرت درست کی جاسکیں۔ جو ایک بڑی علمی خدمت ہوگی۔

۵۔ میری رائے میں مستشرقین اور غیر مسلم مصنفین نے اسلام اور مسلمانوں کے تناظر میں سب سے زیادہ اور رکیک اعتراضات سیرت مطہرہ کے متنوع شعبوں پر کیے ہیں، مارگولتھ سے لیکر منٹگمری واٹ اور جان اسپوسیٹو تک سب غیر مسلم مصنفین نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مستودہ صفات کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ جس کا جواب دینا مسلمانوں کی دینی اور ملی ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں نے یہ ذمہ داری ادا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ لیکن میرا دانست میں ان کا اسلوب قائدانہ نہیں بلکہ معذرت خواہانہ رہا ہے۔ چنانچہ سرسید احمد خان، مولانا شبلی نعمانی اور سلیمان ندوی سے لیکر اب تک سب نے کسی نہ کسی اسلوب میں سیرت طیبہ ﷺ کے بہت سے پہلوؤں پر معذرت خواہانہ رویہ اپنایا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے قائدانہ اسلوب (Leading Role) اپنایا جائے۔ ایسا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سیرت نگار سیرت نگاری میں اسلوب روایت، اسلوب درایت، اسلامی منہاجیات، مغربی اسلوب تحقیق اور عصر حاضر کی متداول اور مروجہ زبان میں بخوبی مہارت رکھتا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکہ وہ عصر حاضر کو سیرت طیبہ ﷺ کا پیغام مؤثر اور مستند طریقہ سے پہنچا سکے۔ اسی کام کی تکمیل سے انسانیت کا بھلا ہو گا۔

٦۔ سیرت طیبہ ﷺ ایک حیاتیاتی موضوع (Biological Subject) ہے۔ جس طرح انسانی زندگی متنوع بو قلمونیوں سے پُر اور عبارت ہے اور یہ جدید مسائل اور نئے کوائف سے دوچار ہوتی رہتی ہے بعینہ اسی طرح سیرت طیبہ ﷺ میں جدید موضوعات اور مضامین کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ سیرت مبارکہ کا ہر پہلو سراسر بہار ہے۔ اس لیے یہ عمل آج بھی جاری ہے اور مستقبل کا سیرت نگار بھی اس تبدیلی اور اضافے سے دوچار ہو گا۔

لَا تَزِيغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَلَى كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ۔ (جامع الترمذی، حدیث 2906)

اس لیے مسانید سیرت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس صورت حال پر فوراً بھرپور توجہ دیں۔ نیز ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے مستقبل کی منصوبہ سازی کریں۔ اس مقام پر سیرت طیبہ کے چند جدید موضوعات کی فہرست بطور نمونہ شامل کی جارہی ہے۔ اس فہرست میں مزید موضوعات کا اضافہ ہوتا رہے گا۔

سیاسیات سیرت، سیرت طیبہ ﷺ اور سفارت کاری، عسکریات سیرت، اجتماعیات سیرت، نفسیات سیرت، وثائق سیرت، سوانح عمری کے جدید آفاق، تقویم سیرت، مشکلات سیرت، اداریات سیرت، سلاطین اور حکمرانوں کو لکھے گئے خطوط، مستقبلیات سیرت، معاشیات سیرت، سیرت طیبہؐ میں سراغ رسانی ہجرت حبشہ کے اسباب و مضمرات، بین الاقوامی قانون اور سیرت، طب نبوی ﷺ سیرت کا موضوعاتی پہلو، سیرت کا مناظراتی ادب، کتب سیرت کی درجہ بندی، جغرافیہ سیرت، آثار سیرت، کتب سیرت کی زبانیں، فہارس کتب سیرت، رجال سیرت، اسلامی علوم وفنون اور سیرت مخطوطات سیرت، خصائص و معجزات سیرت، جزیات سیرت، اسرائیلیات سیرت اور مستقبل سیرت۔

یہ چند موضوعات بطور نمونہ اور مثال تحریر کیے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ جیسا کہ سابقہ سطور میں واضح ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ کوئی جامد موضوع نہیں ہے بلکہ متحرک اور سدا بہار مضمون ہے۔ اس میں نئے موضوعات کا پیدا ہونا اور موضوعات میں جدت کا سامنے آنا نیز ذیلی موضوعات کا وجود میں آنا معمول کی بات ہے۔ اس لیے آج کے انسان اور عصر حاضر کے مسلمان کو جو مسائل اور مشکلات درپیش ہیں، وہ سبھی سیرت طیبہ کا موضوع ہیں، اس طرح مسانید سیرت کو مستقبل کی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ چنانچہ اگر انسان خلاء (Space) میں عمل دخل کرتا یا کسی اور سیارے پر قدم جماتا اور آباد ہوتا ہے، تو انسان اور مسلمان کو وہاں بھی سیرت طیبہ ﷺ کی ہدات اور رہنمائی مطلوب ہوگی۔ اس لیے سیرت کا مستقبل ایک اہم اور دلچسپ پہلو ہے۔

سیرت طیبہ کے قدیم و جدید موضوعات پر کام کرنے کے لیے محققین کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیرت طیبہ ﷺ کے اصلی مصادر تک رسائی رکھتے ہوں۔ ان بنیادی مصادر سے استفادہ کرکے سیرت طیبہؐ کے موضوعات اور تحلیل کرنے کی صلاحیت سے بھی بہرہ ور ہوں۔ انہیں مشرقی زبانوں، غیر ملکی زبانوں اور جدید مناہج تحقیق پر مکمل عبور حاصل ہو۔ وہ انسان اور مسلمانوں کے عصری مسائل سے بخوبی آگاہ ہوں۔ مزید برآں وہ تحقیق کی تربیت اور تحقیقی رجحانات سے بھی آگاہی رکھتے ہوں۔ تاکہ وہ نہ صرف سیرت نگاری کا حق ادا کرسکیں بکہ وہ وطنِ عزیز کے استحکام اور ترقی میں خاطر خواہ کردار ادا کر سکیں۔

مسانید سیرت کے پروگرام میں تحقیق کو خصوصی اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ کیونکہ مستقبل میں اعلیٰ تعلیمی ادارے تعلیم و تدریس سے کم اور تحقیق سے زیادہ پہچانے جائیں گے۔ مزید برآں مسلمانوں کو اقوام عالم میں اپنا مقام حاصل کرنے کے لیے تحقیق پر زیادہ انحصار کرنا ہوگا۔ جبکہ سیرت طیبہ ﷺ کے موضوعات پر تحقیق کرنا مسلمانوں کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ اس لیے سیرت طیبہ ﷺ کے اداروں کے لیے ناگزیر ہے کہ وہ تحقیقی منصوبوں کو پہلی ترجیح کے طور پر اپنائیں اور عصری تقاضوں کے مطابق انفرادی تحقیق کی جگہ اجتماعی تحقیق (Collective Research) کو رواج دیں۔ تاکہ اجتہادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرورتیں پوری ہوں اور سیرت طیبہؐ کے موضوعات میں گہرائی پیدا ہو نیز سیرت مبارکہ کے جدید اور مشکل موضوعات کی کم وقت اور بہت انداز میں تکمیل ہو۔

سیرت طیبہ ﷺ کے متعلقہ ایسے موضوعات جن پر علمی و تحقیقی کام کرنے کی ضرورت ہے راقم کی کتاب میں تقریباً 600 کے چھ صد کے قریب موضوعات کی طرف رہنمائی ونشاندہی کی گئی ہے۔

کیونکہ سیرت طیبہؐ ہی واحد ایسا نمونہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ہر صاحب ایمان روحانی نعمتوں کے بلند ترین مدارج تک پہنچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اصل منزل تک پہنچنے کیلئے صرف طریقہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہنمائی فرمائی ہے جو سیرت طیبہؐ کے ذریعے سے ہر انسان کے سامنے واضح ہو جاتا ہے اصل منزل وہی ہے جہاں تک رسول اللہ ﷺ کا طریقہ پہنچتا ہے جو منزل اس راستے سے نہیں ملتی وہ منزل مقصود و مطلوب ہی نہیں "المحجّة البيضاء" یعنی چمکتا ہوا سیدھا راستہ وہی ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم ثبت ہیں۔ محققین، سیرت نگاران کی تمام کوششیں امت کو اسی راستہ پر چلانے کیلئے ہونی چاہئے جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مکرم حضرت محمد خاتم النبیّین ﷺ سے اعلان کروایا۔

"وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ" (الانعام:153)

"اور یہ کہ یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو وہ تمہیں اس راستہ سے جدا کر دیں گے، اس نے تمہیں اس کا حکم دیا تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔"

اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ ذی قدر ہے:

قد تركتكم على البيضاء، لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا، لَا يَزِيغُ عَنْهَا بعدي إلا هالك. (سنن ابن ماجه، رقم 43)

"یقیناً میں تمہیں روشن شریعت پر چھوڑ رہا ہوں۔ اس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، میرے بعد اس سے صرف وہی کج روی اختیار کرے گا جو ہلاک ہونے والا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے فروغ کیلئے عملی اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ جس میں بنیادی طور پر حکومتی سطح پر مزید سیرت چیئرز کیلئے قومی اسمبلی اور سینٹ سے باقاعدہ Act منظور کروایا جائے اور سیرت چیئرز کیلئے الگ عمارتیں قائم کی جائیں جس میں لائبریری، کمپیوٹر لیبارٹریز، جدید تحقیقی سہولیات انٹرنیٹ وغیرہ فراہم کیے جائیں۔

سیرت چیئرز کو سماجیات کے مطالعہ سے ہم آہنگ کرنے کیلئے یقیناً اہم چیئرز قائم کی گئیں جس کے تناظر میں اہم تحقیقی و تالیفی کام سامنے آئے مگر دو سال کے بعد ان کا یہ عمل رک گیا، ان کی تنسیخ یا توسیع کے متعلق باقاعدہ کوئی احکامات کا حال جاری نہیں کئے گئے لگتا یہ ہے کہ یہ مبارک عمل بھی سیاست زدہ ہو رہا ہے گزارش یہ ہے کہ اس پاکیزہ و باسعادت عمل کو سیاست زدہ ہونے سے بچایا جائے اور سالانہ بنیادوں پر مسابقتی عمل کے ذریعے اس منصوبہ کو آگے بڑھایا جائے۔

الحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات وبفضله تتنزل الخيرات والبركات وبتوفيقه تتحقق المقاصد والغايات وأزكى صلوات الله وتسليماته على المبعوث رحمة للعالمين، نبي الرحمة وإمام الهدىٰ سيدنا محمد وآله وصحبه أجمعين.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

پاکستان ایک اسلامی جمہوری نظریاتی ریاست ہے، قراردادِ مقاصد 1949ء سے لے کر اب تک قانون سازی میں قرآن وسنّت کی تعلیمات کو لازمی قرار دیا گیا ہے اور اس کو باقاعدہ نصاب تعلیم کا حصہ بنایا گیا ہے اور اس کی نشر واشاعت کے لیے کئی ایک ادارے قائم کیے گئے ہیں۔ ریاست وحکومت کی سطح پر باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی قانون اس کی مخالفت میں نہ بنے۔ قیامِ پاکستان کے آغاز سے ہی علوم اسلامیہ کو بطور لازمی مضمون پڑھایا جا رہا ہے اور مطالعہ سیرۃ النبی ﷺ بھی اس کا لازمی حصہ ہے۔

عصر حاضر میں علوم اسلامیہ اور علوم سماجیات کی تشکیل نو کی بدولت ''مطالعات سیرت'' ایک باقاعدہ شعبہ بن چکا ہے، اسی کے تحت ملکی جامعات میں اس کی نشر واشاعت کے لیے بہت سا کام ہو چکا ہے اور عصری تقاضوں کے پیش نظر تحقیقات پیش کی گئی ہیں جس پر Review کے لیے ڈاکٹر عبدالغفار کی کتاب ''قومی وبین الاقوامی یونیورسٹیز میں علومِ حدیث وسیرت کے تحقیقی مقالات (اشاریہ، تجزیہ، لائحہ عمل)'' کا مطالعہ مفید رہے گا۔ علوم سیرت کی نشر واشاعت کے لیے مختلف زاویوں اور جہات سے جو علمی، عملی اور تحقیقی کام ہو رہا ہے اس میں سے ایک جہت ملکی جامعات میں سیرت چیئرز کا قیام ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ کسی بھی چیئر کا بنیادی مقصد جس کی طرف اس چیئر کو منسوب کیا جاتا ہے اس کی تعلیمات کو مختلف تحقیقی پہلوؤں کے اعتبار سے قابل عمل بنانا ہوتا ہے اور اس پر تحقیقات کے ذریعے مسائل کا حل پیش کرنا ہوتا ہے تو اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی ہے کہ سیرۃ النبی ﷺ کی تعلیمات کو حرزِ جان بنایا جائے اور اسی کے حصول اور رہنمائی کیلئے، مسائل کا حل، تجزیہ اور آئندہ لائحہ عمل کیلئے وطن عزیز میں قائم جامعات میں سیرت چیئرز کا قیام ہوا اور غور وفکر تدبر اور مسائل کی نشاندہی کے ساتھ اس کام کو کیسے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالغفار جو اس فن میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں انہوں نے Review of Literature کی صورت میں یہ کام پیش کیا ہے تاکہ مزید رہنمائی ہو سکے۔

ڈاکٹر عاصم نعیم

(پروفیسر)، مسند سیرت

ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

زیر اہتمام سیرت (رحمۃ للعالمین ﷺ) چیئر، یونیورسٹی آف اوکاڑہ، اوکاڑہ